

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ لِلْإِبْالِلِ اللَّهُ يَعْلَمُ يَا فَقِيرُ

الْمُهْمَصِّلِ وَسَلِّمَ وَبِارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَعَبْدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَعَلَى أَهْلِهِ وَأَهْلَمَاهِ وَعَلَى تَبَّاعِيهِ بَعْدِهِ دُخُلِ  
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدَ دَخْلِكَ وَرِضْيَ نَفْسِكَ وَزَيْنَةَ عَرْشِكَ وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْعَفُرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ الْمُلِّيُّ الْقَيْمُونُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا حَمِيقُ يَا فَقِيرُ

# مسنونات مثازل الإحسان

المعروف به

# متالib رحمت دار الإحسان

للتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
لَا تَنْقَعِ وَلَا تَنْفَعِ

لِجَمِيعِ امْرَأَتِكَ سَيُولَتِهِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أمين

مؤلف : ابوابن محمد رکنی علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام التجاوف الصحاف لمقبول المصطفين دار الإحسان  
پاکستان فصل آباد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي فِي الدُّنْيَا حُكْمٌ  
وَلَا أَنْ يَكُونَ لِي فِي الْآخِرَةِ حُكْمٌ  
وَلَا أَنْ يَكُونَ لِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حُكْمٌ  
وَلَا أَنْ يَكُونَ لِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حُكْمٌ

٢٦  
جلد بست و ششم

طبع اول

طبع نشر آرٹ پریس پرائیریٹ لیڈٹ، لاہور

طبع استفیض دارالاحسان، فیصل آباد



مقام اثنا عشر

المقام النجاف الصحاف مقبول مصطفین دارالاحسان

فن نمبر:  
۳۴۶۰۰

استفیض دارالاحسان چک ۲۲ (دسویہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان



## كتاب الله بي الامي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدُ أَكْبَرُ الْمُؤْمِنُونَ مُحَمَّدُ الْأَنْبَيْلُونَ

یہ مقدس مکوٹ پر پس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا  
پاکستان میں اسکی ہلی بارا شاعت کا شرف دار الاحسان کو فصیح ہوا

لَهُ يَسِيرٌ مَا يُؤْمِنُ

مَنْ أَنْتَ إِنْ شَاءْ تَرَكَ الْأَرْضَ  
وَمَنْ أَنْتَ إِنْ شَاءْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُصْرَفَ  
وَمَنْ أَنْتَ إِنْ شَاءْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُنْهَاجَ  
وَمَنْ أَنْتَ إِنْ شَاءْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُنْهَجَ  
وَمَنْ أَنْتَ إِنْ شَاءْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُنْهَجَ

۱۲۰۳۰

يَا اللَّهُ يَا حَمْنَ يَا حَسِيمَ

يَا حَيَّ يَا تِبَّوْمَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ  
ا پئے فضل و رحمت سے میرے بیٹے کی  
کڈورت کو دُور فرما ياشافی الصُّدُورِ!  
يَا حَيَّ يَا قِيمَ

الحمد لله العظيم فالله خير الرزقيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۳۱

یسنے کا دفتر مکدر رہتا ہے،  
 کسی نہ کسی کدوڑت میں مُبلا -  
 بظاہر پاک معلوم ہوتا ہے،  
 حقیقتاً غبار آلوڈ -  
 قلب ہی فیصلہ کرتا ہے  
 یہ مکدر ہے یا مطہر

تیرے نفس ہی نے تیرے یسنے کو مکدر  
 بنایا ہوا ہے لور کدوڑت کسی فیصلے پر تفقق نہیں ہوتی۔

یسنے ہی کی کدوڑت سے سلیمان دھندار رہتا ہے ،  
 کوئی شے نظر نہیں آتی ۔ یا حی یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين فاتحه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۳۴

سینوں کی کڈورت صرف فیضِ ربانی سے دُور  
 ہو سکتی ہے اور فیضِ ربانی کسی مُنقرب ہستی  
 کے قُرب سے حاصل ہوتا ہے اور کسی عظیم ہستی  
 کی توجہ اُسی وقت نصیب ہوتی ہے جب  
 مشیتِ ایزدی مائل بہ کرم ہو۔

— \* —

اللّٰہ کرم کے منظہر — مولائے کائنات  
 مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَكَلِّيْگَ مَوْلَاهُ  
 جس کا یہ مولا ہو، اُس کے علیٰ مولا ہیں

— \* —

اُن کے فیض سے کوئی بھی محروم نہیں !  
 یا حیت یاقیم

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰

سینہ جب کو درت سے

پاک ہوتا ہے

اینہ بن جاتا ہے

یا حی میا قیوم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خباز قبید

والله ذوالفضل العظيم

۱۲۰۵

مصاحبت کی انہیا :  
 تو میرا بن ، میں تیرا  
 ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر

یہ قدسی راز میرے آقارودھی فداہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ، ہی کے فیض سے طالب طریقت پر بخشش  
 ہوتا ہے !

میں تجھ کو دیکھ رہا ہوں، تو مجھ کو ا  
 احسان کی حد  
 اور مصاحبت کی انہیا

اور تیرا محبت بھری بنگاہ سے  
بندول کی طرف متوجہ ہونا کرم کی حددا

اب تو میرے اپنے ہی کنٹے کا فرد بنا  
اوہ رُکن !

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ يَا عَيَّاضَ

الحمد لله العزى القائم  
فانه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٢٠٣٥

میری کوئی مرضی نہیں، تیری مرضی ہی کے مطابق  
یہ زندگی روای دوال

ہم نے اپنی مرضی تیری مرضی میں دعم کی ہوئی ہے یا عیاض

الحمد لله العزى القائم فانه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۳۷

لے اور نے والے ! تم سا کوئی بھی تنہا نہیں  
کام د کلام میں بے بس !

کیا خوب ہوتا کوئی ایسا  
کام کر کے حبّات جو جینے کی  
ہر حسرت میٹا کر حبّات ،  
زندوں کو زندگی کا  
نمونہ دے کر مرتا !

یا حیّا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيرات رقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۳۲

اللہ تعالیٰ کی حُبٗ دو قسم کی ہوا کرتی ہے۔ ایک  
 حُبٗ تو اللہ تعالیٰ کی مساحت کے قرُبٗ کو اپنے  
 وجود کی طرف نُسخہ کیا کرتی ہے (وہ دوسری قسم کی)  
 حُبٗ اپنے وجود سے خارج کر کے اپنے مطلوب  
 مقصد طرفِ عین کے وجود میں داخل کرنے اور اسکو  
 اپنے فیضانِ فیض سے مستفیض و مستفید کرنے کے لیے  
 عائد ہوا کرتی ہے۔      یا حیتیا و تیوم

الحمد لله رب العالمين    فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۳۳

جہاد زندگی کی دُعَا:  
 رَبَّكَ تَعْبُدُ وَرَبِّكَ نَسْتَعِينَ  
 یا حیتیا و تیوم

الحمد لله رب العالمين    فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۳۹

زحمت کی ز کا نقطہ ہٹا دیا جائے

تو رحمت بن جاتی ہے۔

یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خير التازقين  
وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَيْنِ

۱۲۰۵۰

لئے پنجاب کا عام فیض ہے ،

ہر گھر میں پنج حبّاتی ہے !

یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خير التازقين  
وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَيْنِ

۱۲۰۵۱

## روشنی کا تریاق :

### النُّورُ بَاسِطٌ :

یَا حَمْيَا قَيْوُمْ

الحمد لله القائم  
فأله خبـالـزـقـبـدـ  
وـالـلـهـ ذـوـالـعـضـلـ الـعـظـيمـ

۱۲۰۵۲

کـبـیرـ صـاحـبـ تـانـیـ تـنـ رـہـتـےـ۔  
کـھـانـےـ کـاـ وقتـ آـگـیـ۔ـ اـیـکـ کـتاـ اـیـکـ دـٹـ لـےـ کـرـ جـاـگـ  
گـیـ۔ـ کـبـیرـ صـاحـبـ پـیـچـےـ دـوـڑـےـ:  
”ذـراـ چـوـپـڑـ بـھـیـ لـےـ جـاؤـ جـیـ“

یَا حَمْيَا قَيْوُمْ

الحمد لله القائم  
فأله خبـالـزـقـبـدـ  
وـالـلـهـ ذـوـالـعـضـلـ الـعـظـيمـ

۱۲۵۳

پرندوں کا کس حکمت کی فیضی سے جگہ پہ جگہ رزق

بمحیرا ہوا ہے۔

یا حیا فی قیام

(الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

جب کسی ایسے مرضی کی عیاد کر دیجس کو مت نہ آئی ہو

اسَّأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

سوال کرتا ہوں میں اللہ بُذرگی والے سے جو پروردگار ہے

آتِیٰ شفیق کے

غصتِ والے عرش کا کردہ شفاعة فرمائے بخوبی کو!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بیمار کی  
عیادت کرے اور اسکی موت نہ آئی ہو اور بہ دعا سات یا  
اس کے پاس پڑھے اسال اللہ العظیم ..... الخ  
تو اللہ جل جلالہ اُس کو ضرور شفایے کا اس بیماری سے

(سنن ابو داؤد / کتاب الحبل بالستہ جلد ۳ ص ۲۷)



**بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّ**

اللہ عظمت واللہ کے نام کے ساتھ بین بڑے عرش فالے رب سے

**الْعَشْرِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَهُ**

سوال کرتا ہوں کہ وہ اُسے شفایے -

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیؑ کرم اللہ وجہہ سے روتا  
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مرض  
جس کی اجل نہ آئی ہو، ان کلام کے ساتھ پناہ مان لے، اسکی

بیماری کم ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ... الخ

(كتاب العمل بالسنة جلد ۳ ص ۱۴۲)

### یا حَلِیْمُ یا کَرِیْمًا شَفِ فُلَانًا ۝

لئے بُرُد بار اے بُزرگی فالے شفای عطا فنا فلاں کو (فلاں کی بھگتی کا کام)

ایک شخص نے حضرت علی المرتفقی کرم اللہ وجہہ کی خدمت  
میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ فلاں شخص بیدار ہے۔ آپ کرم اللہ  
وجہہ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کی خوشی ہے کہ وہ اچھا  
ہو جائے؟ اُس نے عرض کیا جی ہاں۔ تو فرمایا کہو  
یا حلیم یا کریم .... الخ تو وہ اچھا ہو جائے گا!

(الحسن الحصیت رکتاب العمل بالسنة جلد ۳ ص ۱۴۲)





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا

لَے اللَّهُ دُرُودِ بِسْجُنْ حَضْرَتِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پَرِ یہاں تک  
یَبْقَى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَفَاعَةً

کہ کچھ باقی نہ ہے تیرے دُرُودوں میں سے  
وَبَارِكْ لَكُ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا

اد برکت سے حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو یہاں تک  
یَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَفَاعَةً

کہ کچھ باقی نہ رہے تیری برکتوں میں سے  
وَسَلِّمُ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا

اد سلام بِسْجُنْ حَضْرَتِ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پَرِ یہاں تک  
یَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ شَفَاعَةً

کہ کچھ باقی نہ ہے تیرے سلام میں سے

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کچھ  
 صحابہ کرامؐ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
 اقدس میں ایک آدمی کو لے کر حاضر ہوتے تو انہوں  
 نے اس آدمی کے خلاف گواہی دی کہ اُس نے  
 اُونٹی چوری کی۔ پس اس گواہی کی بنابر جناب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسرا کا حکم دیا۔ پس وہ آدمی  
 بھاگ نکلا یہ کہتے ہوتے اللہ علی محمد..... اللہ پس ہم بول  
 گیا اونٹ (ان کو) پس (مدعی نے) عرض کیا یا رسول اللہ!  
 یہ آدمی بُری ہوا میری چوری کرنے سے۔ پس فرمایا جناب  
 رسول اللہ نے کہ اس آدمی کو کون میرے پاس  
 لائے گا تو ستر آدمی اہل مسجد میں سے دوڑے  
 پس اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 خدمت میں لایا گیا۔

پس فرمایا جناب رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے،  
لے جوان !

تم نے ابھی کیا کہا اس حال میں کہ تو لوٹ کر حادب  
تحا ؟ تو اس آدمی نے جو (درود شریف) پڑھا تھا،  
وہ بتایا۔ اس پر جناب رُسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ  
نے فرمایا ! اسی یہے بیس نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ  
مدینہ منورہ کے محلوں میں اس حال میں چلتے تھے کہ  
محلوں کو بھر دیتے تھے راتنی کثیر تعداد کے ساتھ کہ  
قریب تھا کہ میرے اور تیرے درمیان حامل ہو جاتے۔  
پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا (اُس سے) کہ تو خُرُود ضرور  
پُل صراط پس گزئے گا اس حال میں کہ تیرا حیرہ زیادہ  
روشن (یعنی سُفید) ہو گا چودھویں رات کے چاند سے۔  
(کنز احوال / کتاب العل، بالستہ جلد اول صفحہ نمبر ۶۷)

ذُہ الائینا رحمت فرید الدین مسعود گنج مشکر رخڑہ اللہ علیہ  
چھیس سال تک مجاہدہ میں رہئے۔

مخدومنا و اپینا علاؤ الدین علی احمد صابر بکبریٰ  
گھر کے درخت کو تھامے بارہ سال کھڑے ہے۔  
ان حضرات کا پچین سے شب باب تک کازمانہ  
دینی علوم حاصل کرنے میں گزر۔

وہ قرآن و حدیث کے علوم سے فیض یاب تھے  
اس باب کو کھولنا ضروری ہے کہ کیا، اس زمانہ میں  
جو ان کی محتیت کا عالم تھا، وہ دیسے ہی کھڑے ہے،  
یا اس دوران کون سے یا یہ اذکار تھے جو کرتے ہے  
اور کون سے اسماے عظیمہ تھے جو پڑھتے ہے۔

کئی ایک موجود تھے۔ ایک نے کہا :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہا ،  
اور دیکھنے ہی میں محو ہے۔  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ خُرُور کہا ہو گا ،  
اس کے بغیر کوئی بھی تسبیح محل نہیں ہوتی۔

وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ ! یا حیٰ یاقیتم

الحمد لله العزى القوي فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۵

حضرت باادا صاحب فرمید کہ شکر گنج مسعود پاک پٹنی  
قدس سرہ العزیز فرماتے : صابر ما فقیری نمی گند  
بلکہ حمدانی می گند  
(میرا صابر فقیری نہیں کرتا بلکہ خداوی کام کرتا ہے) یا حیٰ یاقیتم

الحمد لله العزى القوي فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۵۴

ایکلا نہیں ہوتا ، کلمات طیبات کا نور  
ساختہ ہوتا ہے ۔ وکھیل ہوتا ہے  
اور کھیل ۔  
یا حیی یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۵۴

میرا اللہ مرغوب بھی ہے ،  
محبوب بھی ہے ۔  
طالب بھی ہے ،  
مطلوب بھی ہے ۔  
ابعد العجائب بھی ہے ،  
خالق الخلائق بھی ! یا حییاقیم

الحمد لله الذي أقيمت

فان الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب سُوْل اللہ  
 صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاکَرَامِ  
 فرماتا ہے جو شخص اپنے کی کرتا ہے، میں اسکو دن سیکھوں  
 کا تواب عطا کرتا ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور جو شخص اپنے  
 بُرائی کرتا ہے اسکو ایک یہی بُرائی کی سزا ملتی ہے یا میں اس  
 کو بھی معاف کر دیتا ہوں۔ اور جو شخص میری  
 طرف ایک بالشت برداشت ہے (میری  
 طاعت میں) اس کی طرف میں ایک گز برداشت ہوں اسکی  
 جانب دولوں ہاتھوں کو پھیلانے کے برابر اور جو شخص آتا  
 ہے آہستہ آہستہ چل کر میں آتا ہوں اسکی طرف دوڑ کر۔  
 اور جو شخص ملے گا مجھ سے مقدار زمین کے گناہ لے کر  
 اس طرح کہ میرے ساتھ شریک نہ کرتا ہو کسی کو، میں اس  
 سے ملوں گا اتنی ہی بخشش لے کر۔ (مسلم)

۱۲۰۵۸

آپ کو آپ ہی میں دیکھا!

یا حیٰ یاقین

الحمد لله العزيم  
فاطمہ خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۵۹

دین میں کوئی اختلاف نہیں۔  
جملہ انبیاء کرام ایک ہی دین کے داعی۔  
ذکر حق، دعوت حق اور مخلوق حق کی  
بے لوث خدمت اس کی اساس۔  
جب بھی دین کی نبو ہوگی، اسی بنیاد پر ہوگی۔  
یہی عبادت، یہی باعثہ کمال!

یا حیٰ یاقین

الحمد لله العزيم فاطمہ خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۴۰

دین فطرت ہے اور  
فطرت بدلا نہیں کرتی !

یا حی سی با قیوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَبِيلِ  
فَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِالرَّازِقِينَ  
وَاللّٰهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۴۱

اللّٰهُ حاضر و ناظر ہے  
کوئی شک نہیں۔

بندہ اکثر غیر حاضر رہتا ہے  
اس میں بھی کوئی شک نہیں

تیری غیر حاضری کے باعث  
میرے دشمنوں کو بڑا موقع ملتا ہے  
وسمن ماں بیار خوش است

یا حیا یقیم

الحمد لله رب العالمين فاتح الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۶۲

لاکھوں کھروڑوں کا مال چھوڑ کر  
مر گیا، وارثوں میں تقسیم پر فتنہ  
برپا ہوا۔ کیا خوب ہوتا  
اپنے ہاتھوں سے مستحق مخلوق  
میں تقسیم کرتا جو آخرت کے لیے  
زاد راہ بنتا! یا حیا یقیم

الحمد لله رب العالمين فاتح الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۴۳

غالق کی عبادت میں خصوص نہ ہونے سے  
 کمی رہ جاتی ہے لیکن مخلوق کی خدمت جس سے  
 بیماروں، مُفلسوں، اسیران بے نوا اور مغلوک احوال  
 بیوگان کو فائدہ پہنچے، کبھی رُذ نہیں ہوتی۔

یا حیی یاقیع

الحمد لله الذي أقسم

فأله خير الرزق بمن

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۴۴

طبیب کی توجہ کے مستحق — بیمار اور  
 غنی کی عطا کے مستحق — مغلوک احوال  
 بندگان ہوتے ہیں۔

یا حیی یاقیع

الحمد لله الذي أقسم فالله خير الرزق بمن

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۴۵

رب نے بندے کو پیدا کیا۔ ساری عمر بندے کی تلاش میں گزری۔ بندہ جب مل گیا ساری دُنیا کو دیکھ کر پتہ چلا کہ یہ میرے رب کا بندہ ہے، اس نے ہی میرا حساب لیا ہے اور دوزخ و جہنم میں صحیحے کا فیصلہ اس ہی نے کوئا ہے اور وہی میرا ناخدا ہے۔

یا عیت یا فتنہ

العَمَدُ لِلْعَنِ الْقَبْضَم  
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُزَقِّبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ التَّعْظِيمِ

۱۲۰۴۶

ایک محفل میں سوال کیا گیا :

اللَّهُ كَمْ مَقْبُولٌ بَنَدَے کی پہچان کیا ہے ؟

حاضرین میں سے ایک نے جواب دیا :

جو کسی بھی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھے اور  
دنیا و ما فہما کی ہر شے سے کلیتاً مستغنى و بے نیاز ہو۔

دوسرے نے کہا :

جو اپنے مطلوب و مقصود کے سوا ہر کسی کو جھوٹ جائے  
تیسرا نے کہا :

جو ہمہ وقت ذکرِ الٰہی میں مستغرق ہتے،  
چوتھے نے تفصیلاً بتایا :

جو اللہ کی ربویت کا ظہر ہو اور سنتِ طہرہ کے عین  
مطابق ایک مسافر کی طرح زندگی گزارے۔ کل کے لیے  
کوئی شے بچا کر نہ رکھے۔ ہر شے مخلوق کی طرف سے مخلوق  
میں تقسیم کر دے۔ اُسکی ذات سے عام لوگ فیض پائیں اور  
اس کے در سے لنگر جاری ہو۔ لنگر میں صرف کھانا ہی شامل  
نہیں ہوتا، بیمار دل کو شفاقتی ہے، مفلس دنا دار کی فریادیں

ہوتی ہے، مگر اب ہدایت پاتے ہیں، انسانیت  
دواستی ہے اور طالبانِ حق کو راہِ خُدا ملتی ہے۔ یہ  
وہ لفظ ہے جو سراجاری رہتا ہے۔

ما شاء اللہ! چاروں نے اپنے اپنے حال کے  
مطلوب تیک کیا! یا حیثیاً فتیق

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خيراً لا يزدري  
وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۱۲-۴۷

عرفان کی انتہا اس سورة الْھُمَرَۃ میں تلاش کر۔  
وَيَلِھٖ كُلٌّ هَمَرَۃٌ لَّمَرَۃٌ ۝  
نَالَّذِي حَمَعَ مَالًا قَاعِدَةٌ ۝

جس نے اسے پالیا،  
خوش ہو گیا اور شاد۔

کوئی بندہ شاد ہو سکتا ہی نہیں  
جب تک ان پر کاربند نہ ہو!  
یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خيراً لازمدين  
وأله ذوالفضل العظيم

۱۲۰۴۸

ظلماً کو ظلم کا خمساڑا بھگنا  
پڑے گا، دنیا میں بھی  
اور آخرت میں بھی مگر  
توبہ کر لے .....

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خيراً لازمدين  
وأله ذوالفضل العظيم

۱۲۰۴۹

## لسان الغیب

الله کی آواز ہوتی ہے۔  
کبھی نہیں دیتی، ابھر کو رہتی ہے۔

یا حیث یاقیع

الحمد لله الذي قسم  
فاطمة خجا التازق بذن

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۵۰

ایک چراغ سے ہزاروں چراغ  
روشن ہوتے۔ آخری کا دیکھنا  
گویا پہلے کا دیکھنا ہے۔ یا حیث یاقیع

الحمد لله الذي قسم  
فاطمة خجا التازق بذن

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۴۱

خیر و سرث کی تمیز کے بغیر  
عرفانِ مکمل نہیں ہوتا۔

میکر اللہ! میں کچھ نہیں جانت  
بیچ چیز نہیں دانم،  
تو ہی جانتے والا، بتانے والا،  
سمجھانے والا اور حقیقتوں سے آشنا  
کرنے والا ہے۔ تو میرا ماں بھی ہے  
وارث بھی، معین بھی ہے،  
موسید بھی! یا حیت یا فیوم

الحمد لله الذي قسم

فأله خيراً لمن قسم

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۷۲

## دانائی — نبوت کا بہترین حصہ۔

یا حبیبِ اقیوم

الحمد لله العزيم  
فأله خير الزعيم

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۷۳

اللہ اپنے جس بندے کا چاہے،  
ذکرِ بُلد کر دیتا ہے، ذکرِ محیل ما شام اللہ !  
اور یہ وہ بندے ہوتے ہیں جنہیں  
ذکرِ دُوام کی توفیق تا جیات  
غایت کی جاتی ہے۔

یا حبیبِ اقیوم

الحمد لله العزيم  
فأله خير الزعيم

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۴

اللَّهُ کی باتیں اَطْلُ ہوتی ہیں،  
کبھی نہیں بدلتیں ! !  
یا حَمْيَا قَيْم

الحمد لله العزى القائم  
فأله خير الزارقين  
وَالله ذُو الفضل العظيم

۱۲۰۵

تیرا دشمن کینہ عین کمینہ ہے۔  
اللہ ہی کی طرف سے مسلط کیا جاتا ہے۔

پناہ مانگا کرو !

یا حَمْيَا قَيْم

الحمد لله العزى القائم  
فأله خير الزارقين  
وَالله ذُو الفضل العظيم

۱۲۰۴

الله کے حکم کے بغیر کوئی حبادو  
 کسی پر اثر نہیں کرتا۔ اور  
 جادوگر، جہاں کہیں ہے، کبھی  
 فلاح نہیں پاتا۔ یا حیاتیتیم

الحمد لله العی القائم  
 فالله خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۷

جو میرے دل میں ہے  
 تو خوب جانتا ہے  
 اور جو تیرے ضمیر میں ہے  
 میں نہیں حبانتا!  
 یا حیاتیتیم

الحمد لله العی القیتو، فالله خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۰۷۸

اللَّهُ بَنْدُولُ پُرْ ظُلْمٍ نَّبِيْسٌ كَرَّتَ،  
بَنْدَے ہی بَنْدُولُ پُرْ ظُلْمٍ كَرَّتَے ہیں۔

يَا حَمِيْدًا قَيْمَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْقُضَى الْعَظِيمِ

۱۲۰۷۹

سب جانور، جو اللَّهُ نے پیدا کیے ،  
سجدہ کرتے ہیں۔ يَا حَمِيْدًا قَيْمَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْقُضَى الْعَظِيمِ

۱۲۰۸۰

تمام گھروں سے محمرد گھر مکھڑی کا ہے۔

يَا حَمِيْدًا قَيْمَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْقُضَى الْعَظِيمِ

۱۲۰۸۱

قسم کا ضامن اللہ ہوتا ہے۔ معمولی قسموں  
کو، جو ہر کوئی ہر وقت کھاتا رہتا ہے،  
خوب کر دیتا ہے۔ لاسخُ الایمان قسم کا موآخذہ  
کرتا ہے۔ یا حییا قیوم

الحمد لله القائم  
فالله خير الرازقين  
والله ذكر الفضل العظيم

۱۲۰۸۲

قدم قدم پر رحمت لور  
قدم قدم پر سرزنش  
زندگی کی منازل ہوتی ہیں!

یا حییا قیوم

الحمد لله القائم فالله خير الرازقين  
والله ذكر الفضل العظيم

۱۲۰۸۳

بیشک تو ہی، یا رسپِ ذوالجلال والاکرم،  
 ز میں و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے،  
 اور تیری بادشاہی میں کوئی شرکیں نہیں!

یا حییا قیم

الحمد لله الذي أقسم  
 فاطح خجباً لازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۸۴

جس نے بھی گیری کو پکارا،  
 کرم ہوا - یا حییا قیم

الحمد لله الذي أقسم  
 فاطح خجباً لازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۸۵

## مقالاتتِ حکمت

جو انہوں نے بتاتے  
یا پسند فرماتے  
”مقالات“ کہلاتے ہیں۔

یا حیث یافتیم

الحمد لله الذي قسم  
فائف خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۱۲۰۸۶

## منازلِ سائرہ

جملہ مذاہب و ادیان کا خلاصہ :  
و- میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم  
و- قرآن غطیم۔ یا حیث یافتیم

الحمد لله الذي قسم  
فائف خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۱۲۰۸۲

## مدرج انسانیت :

آہ و فعال کا نظر۔ اُبنتے ہوتے پانی کی دعوت	کافر
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ	مشترک
پر لے درجے کی بد ترمذ محدثوں	منافق
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ أَهْدِنِي مِنْ عِذَابِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ أَبْرَكَاتِكَ	صالحین

یا حی سیاوت یتم

الحمد لله رب العالمين

والله ذي الفضل العظيم

۱۲۰۸۸

حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صابر کلیری  
 قدس سرہ العزیز عالم وجد و محبت میں فرمایا کرتے :  
 کعبہ خوانم یا پیغمبر ہم صحف است ایں یا خدا  
 اصطلاح شوق بسیار است و من دیوانہ ام  
 (میں آپ کو کعبہ کھوں یا پیغمبر، قرآن کھوں یا خدا،  
 میرے شوق کے خیالات تو بہت یہیں ،  
 دیے یہیں اُن کی محبت کا دیوانہ ہوں)

دیوانی فتویٰ مُستغنى :

یا حیٰ یا فتیعِم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَبِيلِ

هَمَّهُ خَجَّالَ تَازَّ قَبْعَدْ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۸۹

جب تک کسی کاشک دُور نہیں ہوتا،  
ہر شے جوں کی توں رہتی ہے۔

اور شک ہمیشہ ڈانواں ڈول رہتا ہے۔

یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي قسم  
فانيه خيراً لازماً

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۰

یادشاہو! یہ تیرے شرکیں نہیں، محبوب ہیں۔  
تیرا جو ناز تیرے محبوب ہیں ہے، کمال ہے۔  
محبوب شرکیں نہیں ہوتے، محبت کی آبرو ہوتے ہیں۔

یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي قسم فالله خير الم Raziaع

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۱

فرعون جب غرق ہنے لگا :  
 اے موسیٰ ! میں تیرے رب پایاں لاتا ہوں۔  
 کہتے ہیں جبریلؑ نے اُس کے نہ میں مٹی ڈال دی۔

والله اعلم بالصواب

### یا حی سیا قیوم

الحمد لله العزى القائم  
 فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۲

إنسان جس طرح بجلاني میں جلدی کرتا ہے ،  
 اسی طرح براں میں !  
 إنسان جلد باز ہے !

### یا حی سیا قیوم

الحمد لله العزى القائم فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۳

منافق نافرمان ہوتا ہے۔  
منافق لعنت ہے، توبہ کرو۔  
نافرمان کی کوئی بھی شے قبول نہیں  
کی جاتی، نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔

یا حیٰ یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين  
فاطمة خبيرة الرقيب  
والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۳

ہم نے سُن تو میا  
محر مانتے نہیں!

یا حیٰ یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين  
فاطمة خبيرة الرقيب  
والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۵

## بُستیوں کو غرق کر دینا، زمین میں دھنسا

دینا اور تھہ (ٹیلے، ٹیٹھے) بنادینا  
اللہ کی بینِ نہشانی ہے۔ اللہ نے کسی بستی  
کو ہلاک نہیں کیا جب تک ان میں کوئی  
ڈرانے والا نہیں آیا اور انہوں نے نافرمانی  
مزکی۔  
یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله رب العالمين فاتحہ خیر الرازقین

والله ذو القضل العظيم

۱۲۰۹۶

## مکروطی کا گھر کمزور ہوتا ہے اور ہمارا گھر کمزور تر۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله رب العالمين فاتحہ خیر الرازقین

والله ذو القضل العظيم

۱۲۰۹

نہ اترایا کر نہ مجھ بخصلایا ،  
اللہ تیرے ہر کام کو دیکھ رہا ہے ۔

— \* —

”میں تیری ایسی چیز دیکھ رہا ہوں  
جسے تم نہیں دیکھتے؟“ یا حیاتی قیوم

الحمد لله الذي أقسم  
فاطمة خبيرة الرأي  
والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹

میں نے بندے کو پیدا کیا ، میں نے  
ہی اسے سجدہ کرتے کا حکم دیا ،  
تم نے اسے سجدہ کیوں نہ کیا ہے  
نکل جا پا جی ، مردود ..... یا حیاتی قیوم

الحمد لله الذي أقسم فاطمة خبيرة الرأي  
والله ذو الفضل العظيم

۱۲۰۹۹

## دلوں کی بیماریوں کی رشafa — حمت

یا حیت یاققیوم

الحمد لله رب العالمين فاتحه خير الرازقين

والله ذُو الفضل العظيم

۱۲۱۰

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مکروہ جسے  
اللہ نے میرے لیے لے گا ہو آئے!

یا حیت یاققیم

الحمد لله رب العالمين فاتحه خير الرازقين

والله ذُو الفضل العظيم

۱۲۱۱

تیر می ہر شے تیر سامنے ہے  
تو ہی مالک ہے، تو ہی ملوك!

یا حیت یاققیوم

الحمد لله رب العالمين فاتحه خير الرازقين

والله ذُو الفضل العظيم

۱۲۰۲

عذاب کبھی نہیں ٹلتا،  
 ٹلنے والا نہیں ہوتا،  
 ہو کر رہتا ہے۔

## یا حییا فتیم

الحمد لله رب العالمين  
حَمْدُ اللَّهِ حَمْدٌ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۰۳

انسان کا بہت بڑا درجہ ہے۔  
 وہ اپنی بڑائی سے بنے جبر بھی ہے،  
 آگاہ بھی ہے۔

## یا حییا قیوم

الحمد لله رب العالمين  
حَمْدُ اللَّهِ حَمْدٌ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۔۴

## انسان کا مقسوم

دکھ جھیلنے کے لیے بھی ہے ،  
آرام و آسائش کے لیے بھی ۔

یا حیہ یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خبر الزارقين

وأللهم ذوالفضل العظيم

۱۲۱۔۵

## تو زمین پر رہتے ہوئے

آسمان کی خبروں سے

مطلع ہو۔ یا حیہ یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خبر الزارقين

وأللهم ذوالفضل العظيم

۱۲۰۶

اللہ کی نظر جب کسی چیز پر پڑھاتی ہے  
تو وہ چیز اپنی ہستی سے معدوم ہو جاتی ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

فَالله خير الرازقين

وَالله ذُو القُوَّةِ العظيم

۱۲۰۷

لا فانی حقیقتیں ظاہر ہو کر رہتی ہیں ا!

یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين فان الله خير الرازقين

وَالله ذُو القُوَّةِ العظيم

۱۲۰۸

لاؤتھوت — امر کا ہنی بھی ہے، مُستقبل بھی۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين فان الله خير الرازقين

وَالله ذُو القُوَّةِ العظيم

۱۲۱-۹

میں تجوہ سے مانگ کر  
کبھی محروم نہ رہا !  
یا حیاتیں

الحمد لله العزى القائم  
فأله خير الرازقين  
وأله ذو الفضل العظيم

۱۲۱-۱۰

پیغمبر ڈرا نیس کرتے !

یا حیاتیں

الحمد لله العزى فأله خير الرازقين  
وأله ذو الفضل العظيم

۱۲۱-۱۱

سب سے پہلے پکنی اینٹ فرعون نے بنائی  
یا حیاتیں

الحمد لله العزى فأله خير الرازقين  
وأله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۲

کوئی بھی شے اللہ سے مختن نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العزى القائم  
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۳

فتارون .. . زمین میں دھنا!

یا حی یا قیوم

الحمد لله العزى القائم فآلل خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۴

جانور رِزق اٹھاتے نہیں پھرتے!

یا حی یا قیوم

الحمد لله العزى القائم  
فآلل خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۵

وہ سینے کے اندر کی بازوں کو جاننے والا ہے

يَا عَلِيهِ حِمْاً يَذَّاتِ الصُّدُورِ

يَا حَمِيمِ يَاتِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لِعِنِ الْقَبْرِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۶

افسوں، سارا دن سرگوشیوں میں گھوڑا !  
باز رہو۔ سرگوشیاں شیطان کا شکر ہے۔

يَا حَمِيمِ يَاتِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لِعِنِ الْقَبْرِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۷

نشانیاں مت مانگا کرو۔ بندے کا پیدا کرنا

ہی اصل نشانی ہے۔ يَا حَمِيمِ يَاتِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لِعِنِ الْقَبْرِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٢١٨

## سائل کو خبرات دیا کرو۔ یا حییا قیم

الحمد لله رب العالمين، والله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

١٢١٩

## قہیں ملت کھایا کرو । یا حییا قیم

الحمد لله رب العالمين، والله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

١٢٢٠

## میرے عہدو پیمان کا ضامن اللہ ہے۔

## ثابت قدم فرما । یا حییا قیم

الحمد لله رب العالمين، والله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۲

آج میرے آقاروںی فداہ ﷺ  
 حجۃ المبارکے کے اجتماع کا معاہنہ  
 فرمائے ہیں اور عیدُ الاضحیٰ کے  
 آخری دن افتیلیم روائی کا شکریہ !

اس ساعت سعید و مبارک پہ فرمائے ہیں

اَدْعِيْهِ لِمَغْفِرَةِ اُمَّةِ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مُبَارَكَہ ہے ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الذي فطرنا  
 فانه خير ما تأرقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُصْبَلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۱۲۴

دُنیا، دین کی صندھ ہے۔

ایکتے کہا :

ہم نے اس دُنیا کو بر باد کرنے کی  
ہر ممکن کوشش کی،  
اسے ذلیل کرنے میں  
کوئی کسر نہ چھوڑی،  
اس کی تضییک کی یہ ہر جو  
آزمایا، بالآخر اللہ نے  
اس جدوجہد کو کامیاب  
فرمایا۔

الحمد لله العزى القائم  
فاطمہ خیر التاریخ

والله ذوالفضل العظيم

۱۲۱۲۳

## پانی — ہر مشروب کے قویٰ

یا حیسیا قیم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقِيمُ  
فَإِنَّهُ خَيْرُ الدَّارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۱۲۱۲۴

## قول بے عمل

أَتَأْمُوْدُونَ النَّاسَ بِإِلْبِرْ قَشْوَنَ  
أَفْسُكُمْ وَأَنْتُمْ تَسْلُوْنَ الْكِبَرَ أَفَلَا  
تَقْلُوْنَ ۝ (البقرة : ۳۷)

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی

جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب

پڑھتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ؟

وَ سَيَقُولُ لَكَ الْمُحْلِفُونَ مِنَ الْأَعْلَمِ بِشَغْلَتِنَا  
 امْوَالنَا وَ أَهْلُونَا فَا سُتْرِفْلَنَا هَ يَقُولُونَ  
 يَا سُنَّتِنِمْ مَالِيَشِ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ  
 يَمْلِكُ لَكُوْمَنَ اللَّهِ شَيْيَاً إِنْ آرَادَ  
 بِكُوْضَلَ آوْ آرَادَ بِكُوْنَجَعَاطِ بَلْ كَانَ اللَّهُ  
 بِهَا تَعْمَلُونَ خَبِيرَگَه (الفتح - ۱۱)  
 جو گنوار (جماد سے) پیچے رہ گئے تھے وہ سب عنقریب  
 آپ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھروں  
 نے ہمیں مشغول رکھا تو آپ اللہ سے ہمارے  
 لیے مغفرت مانیں گے۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات  
 کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ آپ کہیئے اگر  
 اللہ تمہیں تخلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نقع  
 پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلے میں کون ایسا ہے

جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو ہے بلکہ اللہ  
تعالیٰ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے۔  
وَ يَا يَهَا الَّذِينَ لَمْ نُؤْلِمْ تَقُولُوا مَا لَا  
لَفْعَلُونَ ۝ (الصف : ۲)

مسلمانو! تم وہ بات یکوں کہتے ہو  
جو کرتے نہیں !  
وَ كَبُرُ مُقْتَأْ عِنْدَ الْمُهَاجِرَاتِ تَقُولُوا مَا لَا  
لَفْعَلُونَ ۝ (الصف : ۳)

اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ  
تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں!  
یا حییا فتیوم

الحمد لله عن القسم

ما نه خیارات رقیع

والله ذُو الفضل العظيم

۱۴۱۲۵

ناشکری اللہ کو ناپسند ہے،  
شکر بھایا کر!

یا حیی یا فتیم

الحمد لله الذي اقسم  
فأله خبر ما تزعم  
والله ذكر العفنل العظيم

۱۴۱۲۶

قَالُوا سُبْحَنَكَ  
لَا عِلْمَ لَنَا  
إِلَّا مَا عَلِمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

پہلی گھونٹ میں ..... قالوا سبھنک  
دوسری بیس ..... لَا عِلْمَ لَنَا

تیری میں ..... الَّمَا عَلِمْنَا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَالِمُ الْحَكِيمُ

اگر کوئی غبی ہو اور یہ کلمات پڑھے تو  
کشش علم نصیب ہو۔ یا حسیا قیوم

الحمد لله العزى القائم

فَالله خَجَالَ الرَّازِقِينَ

وَالله ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۲۷

ہر وقت اللہ کی بڑائی بیان کیا کرو۔ یا حسیا قیوم

الحمد لله العزى القائم فَالله حَمْدُ الرَّزِيقِينَ

وَالله ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۲۸

اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکمت والا ہے۔

یا حسیا قیوم

الحمد لله العزى القائم

فَالله خَجَالَ الرَّازِقِينَ

وَالله ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۲۹

اگر وہ شرک نہ کرتے، تو  
اُن کے اعمال ضائع نہ ہوتے

یا حسیا قیوم

الحمد لله القیوم  
فاطمہ خبیثة الرازقین  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۳۰

اونٹ کس طرح پیدا کیا، سبحان اللہ!

یا حسیا قیوم

الحمد لله القیوم فاطمہ خبیثة الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۳۱

کو نامہ لے کر حاضر ہوں گے! یا حسیا قیوم

الحمد لله القیوم فاطمہ خبیثة الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۳۲

مومن ، نافرمان نہیں ہوتا -

یا حبیبِ یاقیع

الحمد لله رب العالمين  
حَمْدُهُ خَلَقَ الْأَرْضَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۱۳۳

جب تک تیرا اپنا دل نہیں بدلتا،  
یکون کرہ بدلتا ہے؟

— \* —

دل کا بدلا اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہوتا ہے

— \* —

تیرے فضل و رحمت سے یہ دل بدلتے! یا حبیبِ یاقیع

الحمد لله رب العالمين  
حَمْدُهُ خَلَقَ الْأَرْضَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۱۳۳

اللہ ہر شے پہ قدرت رکھتا ہے۔

یا حی سیا قیوم

الحمد لله العزيم

فأله خير الرازقين

وأله ذوالفضل العظيم

۱۲۱۳۴

رُعب اور ہمیت اللہ ہی کی طرف سے  
بندوں کو عنایت ہوتی ہے۔ یا حی سیا قیوم

الحمد لله العزيم فأله خير الرازقين

وأله ذوالفضل العظيم

۱۲۱۳۵

بندوں کو صبر بھی اللہ ہی کی طرف سے  
عنایت ہوتا ہے۔

یا حی سیا قیوم

الحمد لله العزيم فأله خير الرازقين

وأله ذوالفضل العظيم

۱۲۱۳۷

علم و حکمت کا باب وہی اور صرف وہی  
کھول سکتے ہیں۔ یا حیاتیہ

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خيراً لا يزغين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الظَّاهِرُ

۱۲۱۳۸

بچپن کا وظیفہ  
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلِكُنَّ اللَّهُ  
رَمَيْ

(الانفال - ۱۸)

اور نہیں پھینکی تھی وہ (خاک کی مٹھی)  
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جب کہ پھینکی تھی  
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بلکہ اللہ رب تبارک تعالیٰ  
نے پھینکی تھی۔ یا حیاتیہ

الحمد لله الذي أقسم فأله خيراً لا يزغين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الظَّاهِرُ

۱۲۱۳۹

کسی کام کی بابت یہ نہ کہا کہ میں کروں گا  
مکرِ اُنث ماللہ ! یا حبیب یا فتیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خبره لازم في

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيمَةِ

۱۲۱۴۰

زکرِ یا علیہ السلام  
یحییٰ علیہ السلام  
جتنی مرد تھے۔  
لڑکپن میں بھی دانا اور پرہیز گار تھے۔  
یا حبیب یا فتیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خبره لازم في

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيمَةِ

۱۲۱۳۱

حضرت زہد الابنیاء با و افرید الدین مسعود گنج شکر  
 قدس اللہ عزیز کو ایک ایسا امتیاز حاصل ہے جو شاید  
 ہی کسی ولی کو نصیب ہوا ہو کہ حق تعالیٰ نے  
 اُپنی دو پیر عطا کیے جو اپنی نظیر آپ تھے :  
 حضرت خواجہ غریب نوازؒ اور حضرت بختیار کاکیؒ۔  
 اور دو مرید عطا کیے جو اپنی مثال آپ تھے :  
 حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر کلیریؒ اور حضرت  
 نظام الدین محبوب الہیؒ<sup>۱</sup>  
 ایک عشق الہی میں بے خود دیر شار ،  
 دوسرا جلوہ محبوبیت کا آئینہ دار ،

و ما علينا الا البلاغ

يَا حَمِّىٰ يَا قَيْوَمٌ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ فَإِنَّهُ حَمِّىٰ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۲

دوزخ کا سبے پخلا درجہ سِجیں ہے اور  
جنت کا سبے اعلٰیٰ مقام علیین ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لله العی القیوم  
فانه خجا التازقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۲۱۲

میرے عرفان کا تقاضا ہے کہ مٹی ہو جاؤں۔  
دھوپ کی حدت سے کوئی تکلیف ہو، نہ  
سردی کی شدت سے۔ مٹی بن کر تکلیف  
کے احسس سے بے نیاز ہو جاؤں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لله العی القیوم  
فانه خجا التازقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۲۱۳۲

و اور قیامت کا معاملہ اس ایسا جھٹ پٹ  
ہوگا جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ بلکہ اس سے بھی جلدی۔

(الخل آیت : ۲۲)

و اور ہمارا حکم یکبارگی ایسا ہو جائے گا  
جیسے آنکھوں کا جھپکانا۔ (القرآن : ۵۰)

دنیا میں رہن  
قیامت کے مقابلے میں ایسا ہے  
جیسے آنکھ کا جھپکنا !

یا حی سیا فتیعم

الحمد لله الذي أقسم  
فأله خبر ما تزعم

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلِ الْغَنِيمِ

۱۲۱۲۵

جو تیرے رب کی پروا نہیں کرتا،  
ہم یکونکر اُس کی پروا کر سکتے ہیں؟

یا حبیبی قیم

الحمد لله الذي أقيمت  
فاطمة خير المؤمنين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۱۲۱۲۶

ایمان کی تصمیمات آزمائش سے کی جاتی ہے!  
جتنی کڑی آزمائش  
اُتنا قوی ایمان

یا حبیبی قیم

الحمد لله الذي أقيمت  
فاطمة خير المؤمنين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

## تعلیم آداب

و۔ اے ایمان والو! تم (حضور اقدس علیہ السلام) سے مخاطب ہوتے وقت) لفظ رائعتنا مت کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور اس رحکم کو اچھی طرح سُن لو

(البقعۃ آیت ۱۰۷)

و۔ اگر یہ لوگ (بارگاہ رسالت) میں سمعنا و عصینا اور اسمع غیب مسمع اور لاعتنا کی بجا تے یوں اکھتے سمعنا و اطعننا و اسمع و انظرنا (یعنی ہم نے سُن لیا اور مان لیا اور آپ ہماری گزارش سُن لیجئے اور ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) تو یہ بات اُن کے لیے بہت بہتر، موزوں اور برعکل ہوتی ۰۰۰۰۰۰۰۰ (المناء: ۳۶)

یا حجۃ القیم

الحمد لله رب العالمين فانه حبر الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۱۲۱۲۸

# علم طب

لُقْرَاط نے ایجاد کیا	مَعْدُوْر مَرْتَهَا
جائیںوس نے نندہ کیا	مَرْتَهَا تَهَا
لَازِمَّنے جمع کیا	مَسْفَقَ تَهَا
بُوعَلَی سِینا نے مکمل کیا	نَاقِصَ تَهَا

یہ طب۔ جس کا یانی لُقْرَاط تھا، اور جس کی تکمیل بُوعَلَی سِینا نے کی۔ طب کی اولین یُنیادی اور اہم ترین قسم ہے کیونکہ اس میں انسانی بدن کی تشريح و توضیح کے علاوہ عوارض و امراض پر مکمل بحث کی گئی ہے۔ اس میں تشخیص و تجویز کا عمل

ہے جو ایک باقاعدہ دُستور کے تحت تواتر کے ساتھ چلتا ہے۔ یہی طبِ یونانی کہلانی اور اسی پر اسلامی دور میں تحقیق و سنجو سے نئے آفاق اُبھرے اور اس نے طبِ اسلامی کا نام پایا۔ یہی بنیاد تھی جس پر آج ایلو پتھی اور سرجری کے بلند بالا ایوانِ تعمیر ہوئے نظر آتے ہیں۔

طب کی دوسری قسم، جو پہلی پر فوقيٰتِ رحمتی ہے طبِ نبویؐ ہے جسے ہم اپنے آقا و مولا حضور اقدس و اکمل و اجمل و اطیب اطہر روحی فداہ علیٰ اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے مُسُوب کرتے ہیں۔

ہمارے حضور علیٰ اللہ علیہ وسلم نتشریف لاتے تو علم الائیمان کے ساتھ ایک بہترین اور مکمل ترین علم الابد بھی لاتے۔ آپنے صرف روحِ انسانی کے مصلح و معالج

تھے، بدنی امراض کے بھی طبیبِ کامل و احکمل تھے۔

آپ نے فرمایا :

”علموں میں سے علم دُو ہی ہیں، علم الادیان اور علم الابد،  
قرآن حکیم تخلیقِ انسانی کے مختلف مدارج پر جس حیجانہ انداز  
میں روشنی ڈالتا ہے، وہ علم طب کا ایک اہم ترین باب ہے۔  
حضرت نے حکمت کو مسلمانوں کی گمگشته مقام فراری کر کے  
حائل کرنے کی تاکید فرمائی، جس سے میدانِ عمل تحقیق میں  
ایک وہ لعلہ پیدا ہوا اور راز یعنی دو علی سینا جیسے فکریں نے  
ایک دینی فلسفیہ سمجھ کر اس فن کی خدمت کی جسے علم  
انسانیت قیامت تک فراموش نہیں کر سکتا۔

یہ فن اپنی حمل کے اعتبار سے پیغمبری ہی کا ایک جزو  
ہے جس کا نقطہ کمال حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات  
اقدس ہے جہاں طب کے تمام مرودجہ دستور اور

فَاعْدَنَّ نَخْمَهُ هُوَ جَاتٍ يِهِنْ جُخْنُو اقْدَسْ كَادَسْتِ شَفْقَتْ  
 وَرَحْمَتْ اِسْ سَهِ آگَهِ كِكَشْ فَعَالْ قِيْمِ كَرْ تَانْظَرْ آتَاهِ -  
 اِيْسَهُ شُخْ بَا مَعَالِجَاتْ جُو حُضُورْ اقْدَسْ عَلَى اللَّهِ عَلِيهِ وَسَلَّمَ  
 بِالْوَاسْطَهِ بِالْوَاسْطَهِ رَوَايَتْ يِهِنْ يَا اِيْسَهُ مَعَالِجَاتْ اُورْ  
 شُخْ جُو عَضْ صُلْحَاهَ اُمَّتَهُ كَوْعَلَمْ كَشْفَهُ رُوِيَاهِنْ حُضُورْ  
 نَذِيلِيمْ فَرَمَاهَ، طَبِّبْ نَبُوَّيِّيَّهُ كَضْمَنْ يِهِنْ آتَهِيْهِلْ -  
 هَمَماً اِيمَانْ هَهِ كَهْ آجَهِيْ طَبِّبْ اِسْلَامِيْ حُضُورْ هِيْ  
 كَيْ نَظَرْ كَرَمْ كَا نِيْتَجَهُ اُورْ آپَهُ كَيْ هِيْ رِهِنْ اِحسَانْ هَيْ -  
 چَنَاهْ چَنَهْ " دَارُ الْاحْسَانْ " كَيْ پِيْشْ نَظَرْ اِسَيْ  
 طَبِّبْ كَيْ تَرْدِيجْ وَاشَاعَتْ اُورِ اِسَيْ كَيْ تَنْظِيمْ وَصِلَاحْ  
 هَيْ بَا مَا شَاءَ اللَّهُ !

طَبِّبْ كَيْ تِيْسَرِيْ قِسْمِهِ، جَهِيْهِ اَكْرَجْ چَيْزْ بَطَاهِرْ كَرْسِيْ  
 مَادِيْهُ صُولِيْهِ يَا سَائِنَسِيْ فَاعْدَنَّ كَتْ نَابِعْ نِهِيْسِ كَهَا جَاهِكَتَهِ،

لیکن اس کے باوجود اطباءٰ نے قدیم و جدید سمجھی اس کے درجہ کے قابل اور اس کی افادیت کے مُعترف ہیں۔ اس طب کی نبیاد انقا رہا ہے۔ اکثر بزرگان دین ہلف صالحین، صحابہ کرام اور قدیم اکابر حکماء کی سلسل روایات اس کی توثیق کرتی ہیں کہ بعض امر ارض کے تعلق علم روایا ہیں ان کی رسمائی کی گئی اور جب اس پر عمل کیا گیا تو اسے شافی علّاج پایا۔ چنانچہ اس کی اہمیت و افادیت بھی مُسلم اور کسی شک ف شبه سے بالا ہے۔

طب کی چوتھی قسم وہ ہے جسے عرفِ عام میں طنکہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس کے جاننے والا اگرچہ طبیب تو نہیں کہلا سکتا لیکن اس کے پاس جو بعض مخصوص امراض کے لیے مخصوص اور سلیمانیہ بہ سبیلہ لشکن موجود ہوتے ہیں، وہ یقیناً کسی صاحبِ علم و فن کی تحقیق و تجویز کا حاصل ہوتے

ہیں۔ ایسے ہی نسخوں کو ٹوٹکوں کے نام سے پھارا جاتا ہے۔

یہ ٹوٹکے بے حد موثر، سریع الاثر اور بے خطا ہوتے ہیں۔

دہرا دربا اسیرا یسے ہٹلے امرافن، تچری گرودہ و مثانہ جیسے  
مُوذی امرافن کے علاوہ اور بھی یہیوں امرافن کا جبرا نیز  
علاج بعض ٹوٹکوں میں موجود ہے جو اس کی افادیت کی  
 واضح دلیل ہے۔ چونکہ یہ ٹوٹکے اکٹزوڑتہ کے طور پر سینہ بیہنہ  
 منتقل ہوتے ہے ہیں اس لیے ان پر جدید تحقیق کے دروازے  
 بند ہے۔ درنہ شاید اس کی افادیت اور بھی موثر اور فعال  
 ہوتی۔

و۔ ”طِبٌ نبوّت کا ایک حصہ ہے“۔ علماء طب  
 کے سامنے جب تک اس کی یہ حیثیت برقرار رہی، ان  
 کے کردار میں پاکتری اور اخلاق میں عظمت رہی۔ زہروالقا  
 میں وہ ممتاز رہے طب نے ان سے زندگی رتوں کی

شخیقوں کو بھی طب نے ابدال آباد تک زندہ و پائندہ بنادیا۔  
 و۔ طب ایک فن تشریف ہے۔ جب تک اسے  
 عملاً اس حیثیت سے قسمیم کیا گیا، علامے طب اخلاص و  
 ثرافت کے پیچے نظر آتے رہے خدمتِ خلق ان کا شعار ہا۔  
 اُن کے ذہنوں کو عرص دلائچ کی پرچاییں پہنچو سکتی  
 ہتھی۔ اُنہوں نے اس فن کو حقیقی معنوں میں تشریف  
 بیانیا اور فن نے اُنہیں معاشرہ میں ممتازِ مشرق امری صفوں  
 میں مقامِ دلوایا۔  
 و۔ طبِ مسلمانوں کی گمگشته میاں ہے۔ جب تک  
 علامے طب کے سامنے یہ حقیقت رہی، وہ کمالِ عجز و  
 نیاز سے شبِ روز اس کی خدمت میں مصروف رہے۔  
 تجھشقن کے دریاؤں میں اُز کرنٹ نتے گوہڑلاش کیے  
 جس سے دامنِ حکمت مالا مال ہو گیا!

## آج بھوٹ

طب بتوت کا ایک حصہ ہے !

ایک شریف نن ہے !

مسلمان کی گمگشته متعہ ہے ! لیکن

آج اس کی اس حیثیت کو تسلیم نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس کی حقیقت

سے دیدہ و انسناۃ اعراض کیا جا رہا ہے جس کا نتیجہ ہے کہ جس

تن مردہ کو عدم سے وجود میں لانے، اسے زندہ کرنے

اوپنیضبط مدخل کرنے میں صدیوں کی ریاضت کام آئی

تھی، پھر سے اُس کا شیرازہ منتشر ہوا جا رہا ہے۔ آج مردہ

نہ سہی، سو ضرور رہا ہے۔ نہ اس میں تحقیق ہے نہ تفکر

نہ چدّت ہے نہ دلچسپی۔ طب سے ہماری یہ بے اتنا تی

اس کی بے قُعْتی کا سبب بنی ہے۔ ہم نے اسے دُہ

اہمیت ہی نہیں دی جس کی میستھی تھی اور اس کا ملہ

یہ ہے کہ خود طبیب آج بے وقار ہے۔ آج کے دوڑیں  
 اس کی کوئی وقعت نہیں۔ ماسولائے معروفے چند محترم  
 نفوس کے بیشتر طبقہ نے اس فن کو محض معاش کا ایک  
 ذریعہ تصور کر رکھا ہے۔ تحقیق کے دردارے بندی ہیں۔  
 خدمتِ خلق کا جذبہ مفقود ہے۔ بلذ نظری اور پاک نفسی  
 مجروح نظر آتی ہے۔ اب نہ اس سے مرضیں مطمئن نظر  
 آتا ہے نہ معالج۔ گویا یہ فن آج ہم سے روٹھ گیا ہے۔  
 اللہ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہماری اس  
 میراث لیعنی طبِ اسلامی کی خدمت  
 کے لیے دارالحکمت المعرفت دارالشفاء  
 کو منتخب فرمایا۔ ہم اپنے اس عزم کو دہراتے ہیں کہ  
 اس فنِ شرفیہ کو پھر سے زمانے نے بیس روشناس  
 کرانے بیس کوئی واقعیہ فروگز اشت نہیں کریں

گے۔ اس کی عظمتِ رفتہ کو واپس لوٹانے کے  
یہ شب روز ایک کر دیں گے اور اس کی  
خدمت اسی انداز میں کی جائے گی جس کا کہ آج کا  
دور تقاضا کرتا ہے۔

یہ فن ہم سے روٹھ چکا ہے، ہم اسے منایں گے۔  
سوچکا ہے، ہم اسے بھکایں گے۔ زمانے سے  
پچھر چکا ہے، اسے آگے بڑھایں گے! -  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي يقسم  
فاطح خير الزرقاء  
وَاللَّهُ ذُو الْقُضَى الظَّلِيمُ



۱۲۱۲۹

طب کی ابتدا — عَلْقُ

طب کا عروج — كشفُ الوريد



ہر غم کا علاج — دُودُ شرفیٰ

ہر بیماری کا علاج — احمد شرفیٰ

یا حیؒ یاقین

الحمد لله رب العالمين فالله خير الم Razzaq

والله ذوالفضل العظيم

## زیتون کے فوائد

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے  
جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ لوگو!  
زیتون کے مبارک درخت کو سدا استعمال میں لاتے  
رہوا دروغ نہ زیتون کے ساتھ دوا کیا کرو۔ یہونکہ وہ  
بولاسیکرو بہت ہی فائدہ پہنچاتا ہے حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا روغن زیتون کھایا کرو اور بدن پر  
 ملا کرو۔ یہ ستر بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے جن میں  
 سے ایک جذام ہے۔

ذہبی طب نبوی میں لکھتے ہیں کہ روغن زیتون کی  
 جسم پلاش کرنے سے بال اور نہماں اعضاء قوی اور مفبوط

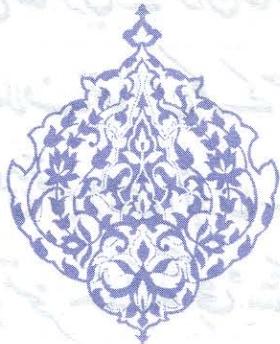
ہو جاتے ہیں اور بڑھا پادری میں رُخ کرتا ہے۔ اس کا شرط  
بھی سُمیٰ اور زہر لی چھڑوں کو مفید پڑتا ہے۔

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لے علی !  
(رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم روغن زیتون کھایا بھی کرو اور میں  
پکلا بھی کرو۔ کیونکہ جو شخص روغن زیتون کی لاش کرے  
گا، چالیس رات تک اس کے پاس شیطان نہ پہنچے گا۔  
یہ روابط تخفہ الہیب میں مذکور ہے۔

بعض فضلار نے کہا ہے کہ یہ مقدس اور نیک و نور کا  
تریاق ہے "عزالس" میں بھاہے کہ ایک دن آدم  
علیہ السلام کو درد کی نیکایت ہوئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام  
آپ کے پاس زیتون کا درخت لائے اور فرمایا۔ اس  
کا پھل لے کر بچوڑ! کیونکہ اس میں ہر مرض کی دوائی ہے ،  
سوائے موت کے۔

ابو نعیمؓ کی طب بنوئی میں لمحہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض پاک بازار جاں نثار پڑھ کو جھی ز تین دے کر فرمایا کہ اس کا اکثر استعمال بیکار کرو۔ کیونکہ یہ دل کو مصبوط، نفس کو پاک کرنا ہے اور سینہ کی طخادوت کو دور کر دیتا ہے۔

لگوں نے دریافت کیا : سینہ کی طخادوت کیا ہے؟ فرمایا: وہ آسمانی غبار جو دور سے معلوم ہوتا ہے۔





★

اور جب ہم نے حکم دیا کہ تم لوگ اس آبادی کے اندر  
دخل ہو جاؤ اور اس (کی چیزوں میں) سے، جہاں سے  
چاہو، با فراغت کھاؤ (پیو) اور جب دروازے میں  
دخل ہونا تو سجدہ کرتا اور (زبان سے) کہتے جانا  
**حِطَّةٌ** (تو بہتے، تو بہتے)  
تو ہم تمہاری خطا یا معااف فرمادیں گے اور یہ کاروں  
کو اس سے مزید بھی عطا کریں گے سو ان طالموں تے بدل ڈالا  
ایک اور کلمہ، جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس (رکے کہنے)  
کی ان کو تلقین کی گئی تھی (یعنی انہوں نے حِطَّةٌ  
کی بجائے ازراء تحریر حَسَنَةٌ فِي شَعِيرَةٍ کہنا  
شروع کر دیا یعنی غلہ در میان جو کے - ایک اور

روایت کے مطابق انہوں نے حِنْطَة<sup>جھوک</sup> کی بجائے حِنْطَة<sup>جھوک</sup> کہنا شروع کر دیا (یعنی ہمیں گندم فرے) اس پر ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے کوہ حکم عدوی کرتے تھے۔

(البقرۃ آیت ۵۸ تا ۵۹)

\* اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب انہیں (یعنی بنی اسرائیل) کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے جی چاہئے کھاؤ (پیو) اور (شہر میں جاتے وقت زبان سے) کہتے جان حِنْطَة<sup>جھوک</sup> (ہم خبیث مانگتے ہیں) اور دروازہ میں دخل ہونا تو سجدہ کونا، ہم تھاری خطاں معاف کر دیں گے اور جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں، ہم انہیں اور بھی عنایت کریں گے۔ سو بدل ڈالاں ظالموں نے ایک اور کلمہ جو اس کے خلاف تھا

جس کی انہیں تلقین کی گئی تھی۔ اس پر ہم نے ان پر ایک  
آفتِ سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

(الاعراف - ۱۴۱ تا ۱۴۲)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خودِ اللہ کے نام سے جرم کریم کریم والا اور مربان ہے۔

أَفَ لَكُوْ  
لُكْفَهْ تُفْ هے تم پر  
وَلِمَا تَعْبُدُ فَنَ  
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ طِ  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ه  
او رُأْن پر جنہیں تم پوچھتے ہو  
اللّٰہ کو چھوڑ کر ا!  
کیا تم (آننا بھی) انہیں  
سمجھتے!

(النَّبِيَاءَ - ۴۷)



۱۲۱۵

# ادم کا منظر شیطان بناء

یا حیسیا قیوم

الحمد لله الذي التسمى

فأله خيراً لازفين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۵

بندول کا بلند ترین مقام :  
جب مرئے مارنے پر اُڑتے  
آتے ہیں، رنگ بندھ جاتے ہیں۔

یا حیسیا قیوم

الحمد لله الذي اقيموا فـأـلـهـ خـيـرـ الـراـزـفـينـ

وـالـلـهـ ذـوـ الـفـضـلـ الـعـظـيـمـ

اللَّهُ تَعَالَى نے قَالَ كِبِيْرٌ میں ان چیزوں کی  
قِسْنَتُمْ كھانی :

قسم ہے پُروردگار کی  
قسم ہے کتاب روشن کی (الیعنی لوح محفوظ کی)  
قسم ہے آسمان کی  
قسم ہے قرآن مجید کی  
قسم ہے زین اور آسمان کے مالک کی  
قسم ہے زمانے کی (عصر کی)  
قسم ہے راجحہ اور زیتون کی اور طور سینین کی  
اور اس امن والے شہر (الیعنی مکہ) کی  
قسم ہے اُن سرپڑ دوڑ نے والے گھوڑوں کی  
جو بانپ اُٹھتے ہیں

قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ اہل قلم لکھتے ہیں  
 قسم ہے رات کی جب دن کو چھپا لے اور  
 قسم ہے دن کی جب چمک اٹھے اور  
 قسم ہے اُس ذات کی جس نے نر اور  
 مادہ پیدا کیے

قسم ہے آفتاب کی روشنی کی اور  
 قسم ہے رات کی تاریخی کی جب چھا جائے  
 قسم ہے اُن چیزوں کی جو تمہیں نظر آتی ہیں اور  
 قسم ہے اُن کی جو نظر نہیں آتیں  
 قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور  
 چاند کی جب اس کے پیچے نکلے اور  
 دن کی جب اُس سے چمکا فے اور  
 رات کی جب اُس سے چھپا لے

قسم ہے چاند کی اور رات کی جب جانے لجے اور  
 صبح کی جب روشن ہو  
 قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈوب کر کھینچ لیتے  
 ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں  
 اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں  
 قسم ہے ان ستاروں کی جو پیچھے بہٹ جاتے ہیں اور  
 جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں  
 قسم ہے رات کی جب ختم ہونے لگتی ہے اور  
 قسم ہے صبح کی جب نمودار ہوتی ہے  
 قسم ہے تارے کی جب غائب ہونے لگے  
 قسم ہے بکھر نے والیوں کی (الیعنی تیز ہواں کی)  
 جو اڑا کر بکھر دیتی ہیں  
 قسم ہے ان ہواں کی جو زرم زرم حلیتی ہیں

قسم ہے طور کی رود  
 قسم ہے کتاب کی جو گٹا وہ اور اس میں لمحی ہونی ہے لف  
 قسم ہے آباد گھر کی اور اونچی چھت کی رود  
 اُبلنتے ہوتے دریا کی  
 قسم ہے آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی  
 قسم ہے شام کی سورخی کی اور رات کی اور جن چیزوں  
 کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے رود  
 قسم ہے چاند کی جب کامل ہو جائے  
 قسم ہے آسمان کی جس میں بُرج ہیں روس اُس دن  
 کی جس کا وعدہ ہے رود حاضر ہونے والے  
 کی اور اُس کی جو اُس کے پاس  
 حاضر کیا جائے  
 قسم ہے اس شہر (مکہ) کی

قسم ہے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی ،  
 قسم ہے فرشتوں کی جو دعیٰ لاتے ہیں  
 قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے  
 قسم ہے آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے  
 اسے سب نیا لاد  
 قسم ہے زمین کی اور اُس ذات کی جس تے  
 اسے پھیلایا لاد  
 قسم ہے انسان کی اور اُس ذات کی جس نے  
 اس کے اعضاء کو برابر کیا  
 قسم ہے آسمان کی جو زینہ برتاتا ہے لاد  
 قسم ہے زمین کی جب پھٹ جاتی ہے  
 قسم ہے مشرق و مغارب کے مالک کی  
 قسم ہے اے محمد ﷺ ! آپ کی جان کی

## قسم ہے حد کا

قسم ہے صفت باندھنے والوں کی پرے جما کر اور

قسم ہے ڈانٹنے والوں کی جھکڑ کر اور

قسم ہے ذکر کرنے والوں کی غور کر کر

(الیعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کے ساتھ)

قسم ہے تاروں کی منزلوں کی اور آخر تم سمجھو تو یہ

بڑی قسم ہے

قسم ہے فخر کی اور دس راتوں کی اور حُجَّۃت کی اور

طاق کی اور رات کی جب جلنے لگے اور

بے شک یہ چیزیں عقل مندوں کے نزدیک

قسم کھانے کے لائق ہیں

یا حیٰ یا قیام

الحمد لله الذي أقيمت  
فأله خير الزينة

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَيْنِ

۱۲۱۵۳

## یہقتام

حیرت نہیں، حقیقت ہے

جو چاہا — پایا۔

## یا حیٰ یاقیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۱۵۴

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی ساری  
زندگی اسلام کا صفحہ نمودہ پیش کرنے  
میں گزری !

## یا حیٰ یاقیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۲۱۵۵

جب تک کسی کا ایمان

کامل نہیں ہوتا،

ڈاؤں ڈول رہتا ہے

ایسا ایمان تو بھی

پیدا کر !

یا حیّ یاقیعِ میں !

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمُرْكَبِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْقُضَى الْعَلِيمُ

## فرمانِ الہم

و۔ تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب  
تک ان کے بڑے شہر میں پغمبر نبی مسیحؐ لے جوان کو  
ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ہم بستیوں کو  
ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے  
باشندے طالم ہوں۔ (القصص - ۵۹)

و۔ اور اللہ ابیانہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا محو وہی اپنے آپ  
پر ظلم کرتے تھے۔ (آل عمران : ۱۱۷)

و۔ اگر ان بستیوں کے لوگ ابیان لے آتے اور  
پر ہیزگار بن جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی  
برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے  
تلذیب کی تو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نہیں پچھلیا۔

(الاعراف - ۹۶)

قوم نوچ کو پانی میں غرق کیا  
 قوم عاد پہ آندھی چلی  
 قوم ثمود کو کٹک نے آیا  
 قوم لوط پہ پتھروں کا بینہ بر سایا  
 اور کچھ پہ زلزلے کا عذاب آیا  
 قوم فرعون پانی میں غرق ہوئی  
 قارون اور اس کے گھر کو زین میں ڈھندا یا  
 قوم ابراہیم پر کھنگر بر سائے  
 اہل سما پہ سیلا ب آیا  
 اہل مدین کو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا  
 وادیٰ مجر کے لوگوں کو چینچھاڑنے آیا  
 بن کے لوگوں کو ساہان کے عذاب نے آپکڑا،  
 تُبّع کی قوم کو ہلاک کیا اور  
 کنویں والوں کو بھی :

و۔ اور ہم جب تک پنیر نہ بھج لیں، عذاب نہیں  
دیا کرتے اور جب ہمارا ارادہ کسی سبقتی کے ہلاک کرنے  
کا ہوا تو وہ ماں کے آسودہ لوگوں کو فحاش پہ مأمور کر دیا

## تو وہ

نا فرمائیاں کرتے ہے پھر اُس پر عذاب  
کا حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر دالا۔

(بختِ اسلامیل - ۱۴)

یا حییا فی قیوم

الحمد لله العزيم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

١٢١٥

اللہ جب کسی چیز کو کرنے کا ارادہ کرتا ہے  
تو کہتا ہے۔ ہو جا۔ یہ اسی طرح ہو جاتی ہے۔

یا حییا فی قیوم

الحمد لله العزيم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۵۸

ہم اور تم مال ہی کی بھینٹ چڑھے۔  
 کیا کافی نہ تھا، خود سیر ہو کر کھاتے  
 اور ہمان کو کھلاتے، کوئی حساب  
 نہ ہوتا !

متوکلین کو نت نیا رزق  
 دیا جاتا ہے۔ باہر نہیں رزق !

سیمرغ کو موئی،  
 گدھ کے لیے مردار۔

یا حیا فتیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً رزقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۲۱۵۹

کُنیا میں گنتی کے چند آدمی  
ہوتے ہوں گے جو آنکھوں کی  
تحیات سے پاک ہوتے ہیں۔

### آنکھیں

جب پاک ہو جاتی ہیں ،  
شمشیر بڑھنے بڑھ جاتی  
ہیں !

### نُورِ مُبایت

کا پرَّ تو !

یا حسیل افتیوم

الْعَكْمَدُ لِلْعِيْقَمِ

فَاقِهُ خَدِيْرَ الْأَزْقَمِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلَ الْعَظِيمُ



و۔ اے پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری مُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھجا، اور اللہ کی طرف رُبلا نے والا اور چراغِ رُشُن۔ اور میں کو خوشخبری مُخداوکہ اُنکے لیے اللہ کی طرف سے بُرَافضل ہے۔

و۔ اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مُفصل ہے اور مسلمانوں کے بیلے ہدایت اور حجت اور اثارات ہئے۔

و۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے رو برو

حاضر کیے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اس کے سوانح تو  
ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا،  
انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کر دتا کہ وہ پہنچاگا  
بنیں۔

و۔ پہنچاگاروں کیلئے آذت کا گھر بہت اچھا ہے، کیا  
تم سمجھتے نہیں ؟

و۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔

و، ہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے !

و۔ اور صُبح کو قرآن پڑھا کر دیکھنکہ صُبح کے وقت قرآن  
کا پڑھنا موجب حضور ملائکہ ہے !

و۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سُنا کرو  
اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

و۔ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسة

پیدا ہو تو اللہ کی پیناہ مانگ لیا کرو بیشک دُہ  
سُنتا جانتا ہے۔

و۔ تھارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور  
زمین چھو دن میں بناتے، پھر عرش تخت شاہی پہ  
قائم ہوا۔ وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔  
کوئی اس کے پاس میں کا اذن حاصل کیے بغیر کسی کی  
سفراش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے  
تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ہے  
و۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری  
روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو وہ  
اس کی خبر رکھتا ہے۔ پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ  
یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدد میں پوری کر  
دی جائے۔

پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اس روز  
 وہ تم کو تمہارے عمل، جو تم کرتے رہتے ہو، ایک ایک  
 کر کے بتائے گا اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور  
 تم پر نجہبیان مقرر کیے رکھتا ہے۔  
 ۶۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی بھئے وہی زندہ  
 کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قوت دار ہے۔  
 جو چیز یعنی میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور  
 جو آسمان سے اُتھتی اور جو اُس کی طرف چڑھتی ہے، سب  
 اُسکو معلوم ہے اور تم جہاں کہیں ہو، وہ تمہارے ساتھ  
 ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اکو دیکھ رہا ہے۔  
 وہ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ کھل کھلا کرتے ہو  
 وہ اس سے بھی آگاہ ہے اور اللہ دل کے بھیدوں سے  
 واقف ہے۔

و۔ اور ہم ہی نے ان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات  
اس کے دل میں گزرتے ہیں، ہم ان کو جانتے ہیں اور  
ہم اسکی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

و۔ کوئی تم میں سے چیخے سے بات کہے یا پھر کر، بیارات کو  
کہیں چھپتے ہائے یادن کی روشنی میں گھلکھلا چلے چھرے،  
اس کے نزدیک (یعنی اللہ کے نزدیک) ابرا بر ہتے۔

اس کے آگے اور پیچے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے  
حکم سے اسکی حفاظت کرتے ہیں۔

و۔ اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

و۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس تیں  
تمہارے یہے سامانِ معیشت پیدا کیے مگر تم حکم ہشکر  
کرتے ہو۔

و۔ میرا پر دردگار نہ پھوکتے لہتے نہ بھولتا۔

وہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش  
بنایا۔ اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان  
سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف  
روتیدگیاں پیدا کیں۔

و۔ اور جو طرح طرح کے زنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا  
کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں۔ بصیرت پکڑنے والوں  
کے لیے اس ہی نہشنا فی ہے۔

و۔ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تم کو لوٹا لیں  
گے اور اسی سے دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

و۔ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور روہی تو ہے  
جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے اور روہی تو ہے جس نے  
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا اور جس دن وہ فرمائے کا  
”کُٹ“ یعنی ہو جاتا حشر برپا ہو جائے گا۔

اُس کا قول بحق ہے

و۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رُخ  
کرو، ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب سعوت  
اور باخیرت۔

و۔ اللہ اپنی رحمت کا جو دروازہ کھول فے تو کوئی اس کو  
بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد  
کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔  
و۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تخلیف پہنچائے تو اُس کے سوا  
کوئی اس کا دُور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے محلاً فی کرنا  
چاہیے تو کوئی اُس کے فضل کو روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے  
بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ  
بخششے والا مہربان ہے۔

و۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرناے والا نہیں ملکھائیں کا رِزق  
اللہ کے فیض ہے۔ وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے۔

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ نتایب  
روشن میں لکھا ہوا ہے۔  
و۔ کہو بھلام کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندر ہیروں سے  
کون نجات دیتا ہے جب تم اسے عاجزی اور نیاز  
سے تہائی میں پُچارتے ہو اور کہتے ہو کہ اگر اللہ تمہیں اس  
تنجی سے نجات بنخشنے تو ہم اس کے بہت شکر گوار  
ہوں۔

کہو کہ اللہ ہی تمہیں اُس تنگی اور ہر سختی سے نجات بنختنا ہے  
و۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا کوئی  
اسکو دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا  
کرے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر  
 قادر ہے اور اپنے بندول پر غالب ہے، اور وہ دانما اور  
خبردار ہے۔

و۔ وہی تو ہے جو جلانا اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا اور کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ”ہو جا“، تو وہ ہو جاتا ہے۔

و۔ اور ہمارا حکم تو ہمکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔ و۔ دیکھو! سب خلق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کی ہے۔ یہ خدا ہے رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

و۔ اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معنو نہیں، دُنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم، اور اسی کی طرف تم لوٹا جاؤ گے۔

و۔ سُن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ و۔ اور جو حقیقیں رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟

و۔ تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لا بیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔

و۔ وہ زندہ ہے جسے موت نہیں۔ اس کے سوا کوئی عبادت  
کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خاص کر کر اسی کو پکارو  
و۔ اسکی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے

اور اُسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالمی رتبہ

او حلیل القدر ہے۔

و۔ توجہاں تک ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور اُس کے الحکام  
کو سُنوا اور اُس کے فرمانبردار رہو۔

و۔ لے ایاں الوا! اللہ سے ڈرو جیا کہ اُس سے ڈرنے کا  
حق ہے اور مَنَا تو مسلمان ہی مَنِنا اور سب مل کر اللہ کی رسی  
کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔

و۔ اور ماز پڑھوا اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو  
تحالے کھو۔

و۔ اور جس نے اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سید  
رسنے لگ گیا۔

و۔ یہ تو جہاں کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ یعنی  
اُن کے لیے جو تم میں سے سیچی چال چلنا چاہے۔  
و۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز  
کا انظام رکھتے ہیں، انکو ہم اجر دیں گے کہ نیجوں کاروں کا  
اجر ہم ضائع نہیں کرتے۔

و۔ اور اللہ کے احکام کو نہیں اور کھیل تہ بناو اور اللہ نے جو  
نغمتیں تم کو نخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی تھیں  
مازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے، اُن کو باید کرو  
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے  
واقت ہے۔

و۔ لے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں ممتاز  
کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں نخش  
و گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

و۔ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے  
قاوم رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

و۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان  
کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

و۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے رنج و  
محن سے مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اسکو ایسی  
جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اُسے وہم و گمان  
یہی نہ ہو۔

و۔ جو اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے کام میں سہولت  
پیدا کر دے گا۔

و۔ جو اللہ سے ڈرے گا وہ اُس سے اُس کے گناہ دُور  
کر دے گا اور اُس سے اجر عظیم بخشنے گا۔

و۔ اللہ تو لوگوں پر بہت مہربان اور صاحبِ رحمت ہے

و۔ اُس نے رحمت کو اپنی ذات پاک پر لازم کر لیا ہے  
 و۔ اللہ کی رحمت سے ناممید نہ ہونا۔ اللہ سب گھنہوں  
 کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے  
 و۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اُسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل  
 کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔  
 میں اسکو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پر ہیزگاری کرتے  
 اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آئیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، وہ جو  
 ﷺ مُحَمَّد رسول اللہ کی، جو نبی اُمّتی ہیں، پیرروی کرتے ہیں۔  
 و۔ اور میں بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔  
 و۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور انسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت  
 سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحبِ کرمِ عَمَّیم ہے اور  
 یہ کہ اللہ تو بہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے۔  
 و۔ یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں کہ تم نصیحت پر کرو۔

و۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیات کھول کھول کر  
بیان فرماتا ہے۔

و۔ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔  
و۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں، وہ سب اللہ ہی کی طرف  
سے ہیں۔

و۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے چیजھے آنے جانے  
میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی  
ہیں، سب میں ڈرناے والوں کے لیے نہ ایسا ہیں۔

و۔ دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور شغل ہے اور بہت  
اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے لیکن ان کے لیے جو اللہ سے  
ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

و۔ ممکن لوگوں تم دُنیا کو دوست رکھتے ہو،  
اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہو!

و۔ اور اللہ سے ڈلتے رہوا اور جان رکھو کہ ایک دن تمیں  
اس کے رو برو حاضر ہونا ہے اور اسے پیغمبر ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم  
ایمان والوں کو بشارت مُسنا دو۔

و۔ اور انگر وہ ایمان لاتے اور پہنچ گاری کرتے تو اللہ کے  
ہاں سے بہت اچھا صلح ملتا۔ اے کاش، وہ آں  
سے واقف ہوتے!

و۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف پہنچ کو  
جس کا عرض نہ آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو اللہ سے  
ڈلتے والوں کے لیے تیریں اکی گئی ہیں۔

و۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ  
کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے اور لوگوں کے قصبوہ معاف  
کرتے ہیں اور خدا احسان کرنے والوں کو دوست  
رکھتے ہیں۔

و۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آتے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو منور تھا اے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تھا اے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخششہ والامہربان ہے؟

و۔ مومن تودہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاتے چھر منکر میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے یہی لوگ ایمان کے پتھے ہیں۔

و۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جنتاتے ہو؟ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔  
و۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔

کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ  
 اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کا  
 رستہ دکھلایا، لیشہ طبیعہ تم پتھے مسلمان ہو۔  
 بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو  
 جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو، اُسے دیکھتا ہے۔  
 وہ لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ  
 انڈھیرے سے بھال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور  
 جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو  
 روشنی سے بھال کر انڈھیرے میں لے جاتے ہیں۔  
 یہی لوگ اہل فتنہ ہیں، وہ آس میں ہمیشہ رہیں گے۔  
 اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست  
 بنایا، وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ وہ ان کو وعدے  
 دیتا ہے وہ دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ نہیں  
 ہے اور وہ وہاں سے خلاصی نہیں پا سکیں گے۔

و۔ اور انہا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ انہ حیرا اور روشنی اور نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔

و۔ تمہارے دوست تو اللہ اور اُس کے پیغمبر اور مولیٰ<sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آنکھ کے بھکتے ہیں۔

و۔ یہ پیغمبر ہم وقتاً فرقاً بمحبّت ہے ہیں، ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے لفٹکو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کیے۔

و۔ ہم جس کے چاہتے ہیں، درجات بلند فرمادیتے ہیں۔

و۔ ہم اپنے پیغمبر ہیں کی اور جو لوگ ایمان لائتے ہیں ان کی دُنیا کی زندگی میں بھی مذکورتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔ یعنی قیامت کو بھی۔

و۔ اور فرشتے اپنے پور دگار کی تعریف کے تھے تسبیح  
بیان کرنے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین بیس ہیں ان کے  
لیے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سُنْ رَحْمَوْكَه اللَّهُ بِخَشْنَةٍ وَالا  
مہربان ہے۔

و۔ اہل ایمان !  
اللَّهُ کا بہت ذکر کیا کردار صبح و شام اسکی پاکی بیان  
کرتے رہو۔ وہی تو یہ جو تم پر رحمت بھیجا ہے اور اس  
کے فرشتے بھنی ماکہ تم کو ان دھیروں سے نکال کر دشمنی  
کی طرف لے جائے اور اللہ مونموں پر بہت مہربان ہے  
و۔ اور ہم نے تمہارے پاس واضح آیات ارسال فرمائی ہیں اور  
ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکودار ہیں۔

و۔ آپ نصیحت کرتے رہئے کہ آپ نصیحت کرنے والے  
ہی ہیں۔

و۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتماد نہیں رکھتے  
 حالانکہ اُس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے!  
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیے  
 اور پتے بنائے ہیں اور چاند کو ان میں زمین کا لون بنایا  
 ہے اور سورج کو صراغِ نہشہ رایا ہے اور اللہ ہی نے زمین  
 کو تھہارے یہ فرش بنایا تاکہ اس کے بڑے بڑے  
 گُشاوہ رستوں پر جلو پھرو۔

و۔ تو ہی راست کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات  
 میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جان دار پیدا  
 کرتا ہے اور تو ہی جان دار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور  
 تو ہی حس کو چاہتا ہے بے شمار رزق نجاشتا ہے۔  
 و۔ اور جو کچھ اُسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب  
 اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے

عذاب کرے اور اللہ بنخشنے والا مہربان ہے۔

و۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی  
نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

و۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ یونہی چھپوڑ دیا جائے گا؟  
کجا وہ منی کا ایک قطرو نہ تھا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے؟  
چھرو تھرا ہوا۔ چھراللہ نے اس کو بنایا۔ چھرال کے اعضا  
کو درست کیا۔ چھرال کی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور  
ایک عورت۔

کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا  
اوٹھائے؟

و۔ لوگوں اگر تم کو مر کر دو بارہ جی اوٹھنے میں کچھ شک ہو تو  
ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتداء میں مٹی  
سے، پھر اُطفئہ باکر، پھر اس سے خون کا لو تھرا اپنا کر،

پھر اس سے بوٹی بنا کر، جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی  
ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالیقیت ظاہر کر دے۔  
اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک معیاد مقرر ہے پیٹ  
میں ٹھہر لئے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچھہ بنا کر نکالتے ہیں۔  
پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور  
بعض سینخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی نہایت خراب  
عمر کی طرف لٹھاتے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جانتے کے بعد  
باکل بے علم ہو جاتے ہیں۔

و۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، انہی کی بُری لحاظ

ہے (دُنیا میں بھی کہ ایسے جیل میں بُتلہ ہیں اور آخرت  
میں بھی کہ بُتلے عقوبت و ذلت ہوں گے)

و۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو  
اللہ کی اٹکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ انکو

اس کی کچھ بھی خبر نہیں۔ وہ صرف طبق پڑھتے ہیں اور  
ظلن لیقین کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آتا۔

و۔ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود  
ناپسند کرتے ہیں اور یہ لوگ اللہ کے لیے تو بیٹیاں  
تجویز کرتے ہیں اور وہ ان سے پاک ہئے اور اپنے لیے  
(بیٹے) جو مرغوب دل پسند ہیں۔

و۔ مُشرکو! کیا تمہارے لیے تربیتے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ہی  
یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔

و۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں  
اور تم کو چون کمر بیٹے دیے ہیں؟  
حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری  
دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے  
تو اس کا ممنونہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے

و۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے

ہیں اُس کی بیٹیاں ٹھہرایا،

کیا یہ اُنکی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟

عنقریب اُنکی شہادت لکھ لی جائے گی اور

اُن سے باز پس ہو گی۔

و۔ سُن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

سب اللہ ہی کے بندے اور اس کی مملوک ہیں۔

و۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اُس کے لیے

اولاد مقرر کی ہے

بیشک انسان صریح ناٹھ کرا ہے۔

و۔ اللہ بے نریز ہے۔ نہ کرسی کا باپے نہ بیٹا۔

و۔ اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے۔ اُس کے

نہ بیٹا ہے نہ بیٹی، بلکہ جن کو یہ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے

یہیں وہ اُس کے عزت والے بندے ہیں۔ اس کے آگے  
بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اُس کے حکم پر عمل کرنے ہیں اور  
وہ اُس کی ہمیت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

و۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش  
کچھ فائدہ نہیں دی مگر اس وقت کہ جس کے لیے اللہ چاہے  
اجازت بخشے اور سفارش پسند کرے۔

و۔ لے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اُخوار سے کہہ دو کہ جن کو قُم  
اللہ کے سوا پُکارتے ہو، مجھے ان کی عبادت سے منع کیا  
گیا ہے اور یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیرودی  
نہیں کر دیں گا ایسا کرو تو مگر اہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ  
لوگوں میں نہ رہوں۔

و۔ کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا  
کر سکے نہ بُرا اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ

دھا دیا تو کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر ہماری ایسی  
مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہوا اور  
وہ جیران ہو رہا ہوا اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو  
رسنے کی طرف بُلایں کہ ہمارے پاس چلا آ۔

و۔ کہہ دو کہ رستہ تو دہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور یہیں تریہ  
و حکم ملا ہے کہ یہم اللہ رب العالمین کے فرمان بردار ہوں۔

و۔ اور یہاں رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور عین رستے  
ٹیڑھے ہیں وہ آں تک نہیں پہنچتے۔ اگر وہ چاہتا تو تم  
سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

و۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو  
نشرکیت بناؤ۔

و۔ اللہ اس لئے کوئی نہیں بخشنے گا کہ کسی کو اس کا شرکیہ بنایا  
جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہئے بخش دے گا اور

جس نے اللہ کے ساتھ شرکیں بنایا، وہ راستے تھے  
دُور جا پڑا۔

و۔ اور جس نے اللہ کا شرکیں تقریر کیا، اُس نے بڑا  
بہتان باندھا۔

و۔ یکا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل  
کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو تمہارے یہ سمجھ کر  
رکھا ہے۔ ہر ایک، ایک وقت مُقرِّر کیک چل لتا ہے۔

و۔ اور اللہ نے تم کو ہٹی سے پیدا کیا، پھر نُطفے سے، پھر  
تم کو جوڑا جوڑا بنایا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور  
ذنبتی ہے مگر اُس کے علم سے اور نہ کسی ٹبیعِ عمر والے کو  
عُمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر  
سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے اور بیشک یہ اللہ  
کو آسان ہے۔

و۔ اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا لام ہے اور کوئی پتہ نہیں چھپتا مگر وہ اُسکو جانتا ہے اور زمین کے اندر ہیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

و۔ یہی اللہ تھا را پروردگار ہے، اُسی کی باشناہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پُخارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں!

و۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور وہ کو کارنے بنائے ہے اُن کی مثال مکھڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے محضہ گھر منکھڑی کا ہے۔ کاش یہ اس بات کو جانتے!

و۔ اور جب نہان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پھاتا  
ہے اور اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ  
اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام  
کے لیے پہلے اسکو پھاتا ہے، اسکو بھول جاتا ہے اور  
اللہ کا شرکیہ بنانے لگتا ہے۔

و۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شرکیہ مقرر کرے  
تو وہ کو یا ایسا ہے جیسے آسمان سے گرد پڑے پھر اس کو پسند  
اچکے لے جائیں یا ہوا کسی دُور جگہ لے جا کر چینک دے۔

و۔ یہ یا اس لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت دفنوں  
میں بر باد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

و۔ جنہوں نے ہماری آبیوں کو زمانا وہ بڑے بدجنت ہیں۔

یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے۔

و۔ جن لوگوں نے ہماری آبیوں کو محظلا یا اور ان سے تراوی کی،

اُن کے بیلے نہ آسمان کے دروازے کھوئے جائیں گے  
 اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ  
 اُونٹ سوئی کے نل کے میں سے نہ نکل جائے اور  
 ہم گنہگاروں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۔  
 وہ ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد کی طرف  
 سے سخت ہو رہے ہیں اور ایسی لوگ صرخ گمراہی میں یہیں  
 وہ اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تعاف  
 کرے) تو ہم اس پر ایکش بیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا  
 ساتھی ہو جاتا ہے اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے  
 رہتے ہیں ۔

وہ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کوں جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ  
 کے نام کا ذکر کیے جانے سے منع کوے اور ان کی دیرانی  
 میں سائی ہو ہے

اُن کے لیے ڈنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں بُرا عناء:-  
 و- شیطان نے اُن کو فابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد اُن کو  
 مُخلادی ہے۔ یہ جماعت شیطان کا شکر ہے اور سن لکھو  
 کہ شیطان کا شکر نقصان اٹھانے والا ہے۔  
 و- کہہ دو کہ میرے پروردگار نے بے حیاتی کی باتوں کو، ظاہر  
 ہوں یا پوکشیہ، اور گناہ کو اوزاحتی زیادتی کرنے کو حرام  
 کیا ہے۔

و- اور کہہ دو کہ اللہ بے حیاتی کے کام کرنے کا ہر جز حکم  
 نہیں دیتا۔

مُخلاتم اللہ کی نسبت ایسی بات یکوں کہتے ہو جس کام  
 کو علم نہیں۔

و- سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

و- لے ایمان والوں اسلام میں پورے کے پورے

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے چیخھے نہ چلو، وہ تو تمہارا کھلا  
دشمن ہے۔

و۔ اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُرتتے ہیں؟  
ہر جھوٹے گنہگار پر اُرتتے ہیں۔

جُسْتی ہونی بات اُس کے کان میں لا ڈالتے ہیں اور  
وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

و۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

و۔ اُن کے جھوٹ بولنے کے سبب انہیں دکھ دینے  
والا عذاب ہو گا۔

و۔ جھوٹی بات سے اقتتاب کرو۔

و۔ جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس خاتہ  
انھیں گے جیسے کسی کو جن تے پیٹ کر دیوانہ بنادیا ہو۔  
یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بخنا بھی تو نفع کے لحاظ سے

ویا ہی ہے جیسا سود لینا ہ حالانکہ سود کو اللہ نے حلال  
کیا ہے اور سود کو حرام -

و۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو  
تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور  
جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی نجاشنودی  
طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے  
ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سے دو چند کرنے والے  
ہیں -

و۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خسارت کی  
برکت کو پڑھاتا ہے اور اللہ کسی بنا شکرے گنہگار  
کو دوست نہیں رکھت۔

و۔ بُرگی (اللہ) ہی کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا  
ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشاش والا اور علم والا ہے

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے، خاص کر لیتا ہے۔  
 اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

و۔ اور تھارا پروردگار جو چاہتا ہے، پیدا کرتا ہے اور جسے  
 چاہتا ہے، برکت یہ کر دیتا ہے۔

و۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُسکی مہربانی نہ ہوتی  
 تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

و۔ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے  
 چلتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے  
 اور عجز و آد بے کھڑے رہ کر راتیں یسکر کرتے ہیں اور وہ  
 جو دُعا مل گئے رہتے ہیں کہ اے پروردگار! دوزخ کے عذاب  
 کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز  
 ہے اور دوزخ ٹھہر نے اور رہتے کی بہت بڑی جگہ ہے۔

و۔ وہ اس دن سے، جب خوف اور گھرا ہٹ سے دل  
 الٹ جائیں گے، ڈرتے ہیں۔

و۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں  
نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ،  
نہ ضرورت سے زیادہ نہ حجم۔

و۔ جو رات کے وقت اللہ کی آسمیں پڑھتے اور اس کے  
آگے سجدے کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز آخرت  
پر ایمان رکھتے اور اپھے کام کرنے کو کہتے اور بُری ہائیں  
سے منع کرتے اور نیکیوں پر سپکتے ہیں اور یہی لوگ  
نبیکوکار ہیں اور یہ جس طرح کی نسبی کی تحریکیں گے اُس کی  
ماقوری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو  
خوب جانتا ہے۔

و۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نسبی کا حکم دیتے ہو  
اور خود اپنے نتیں فراموش کیتے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ  
کی کتاب بھی پڑھتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ؟

و۔ تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ؟  
اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ وہ کہو جو کرو  
نہیں۔

و۔ اور یہ تو ہونہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں  
تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص  
نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پید کرتے  
اور جب اپنی قوم کی طرف والیس آتے تو ان کو ڈر  
ستاتے تاکہ وہ ڈرتے۔

و۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو  
یہی کی طرف بلاتے اور اپھے کامول حکم فے اور  
بُرے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نیات  
پانے والے ہیں۔

و۔ بھلائیں کے مشائخ اور علماء نہیں گناہ کی باتوں

اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے ؟

بیشک وہ بھی بُلا کرتے ہیں۔

و۔ جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو،  
نصیحت کرتے رہو۔

و۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور  
تمہاری قویں اور قابلیت بناتے تاکہ ایک دوسرے کو  
شناسخت کر داول اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ  
عزّت والا وہ ہے جو زیادہ پر ہیزگار ہے۔

بیشک اللہ سب کچھ جانتے والا اور سب سے خبردار ہے  
و۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے  
پیدا کیا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹ میں نپھتھے  
 تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ چتا۔ جو پر ہیزگار ہے  
وہ اس سے خوب واقف ہے۔

و۔ ظالم لوگ ایک دوسرا کے دوست ہوتے ہیں اور

اللہ پر ہیزگاروں کا دوست ہے۔

و۔ جو شخص ادب کی چیزوں کی، جو اللہ نے مقرر کی ہیں  
عظمت رکھے تو یہ فعل دلوں کی پر ہیزگاری میں سے ہے

و۔ جو کوچھ تھاڑے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے  
بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع

لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

و۔ بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کو دی جائے گی کہ  
مُطلق دور نہیں ہو گی جو اللہ سے بن دیکھے ڈنار ہا

اور رجوع لانے والا دل لے کر اس میں سلامتی کے  
ساتھ دخل ہو جاوے۔ یہ بھائیشہ رہنے کا دن ہے۔ وہاں وہ

جو چاہیں گے ان کے لیے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور  
بھی بہت کچھ ہے۔

و۔ میا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تین ماکریہ  
کہتے ہیں، نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاکریہ  
کرتا ہے اور ان پر دھاگے برا بھی ظلم نہیں ہوگا۔

و۔ لے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
کی پیروی کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی  
بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر  
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور  
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی طرف جمع کرو یہ  
بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

و۔ تم کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی بہتر ہے  
یعنی اُس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے

کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

و۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں،  
وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

و۔ اُس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان خواہش کریں گے کہ کاش  
اُن کو زمین ہیں مقول کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ  
سے کوئی بات چھپانیں سکیں گے۔

و۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں  
اور سرکوشیوں کو سُنّت نہیں ؟ ہاں ہاں سب  
سُنّت ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ان کی  
سُب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

و۔ سو تم میرا ذکر کرو، یہیں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا حسن  
مانستہ رہنا اور ناٹکری نہ کرنا۔

و۔ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ  
شُکر نہیں کرتے۔

و۔ اور اگر اللہ کے احسان گھنٹے لخوت شمارہ کر سکو مجھ  
لوگ نعمتوں کا شُکر نہیں کرتے۔ کچھ شکر نہیں کر

انسان بڑا بے انصاف اور ناٹھ کرائے ہے۔

و۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پرفضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر ناٹھ کرہیں کرتے۔

و۔ اور اللہ ناٹھ کر گزاروں کو برطاً ثواب دے گا۔

و۔ بیشک اللہ تُم پر بہت شفقت کرنے والا اور نہربان ہے۔

و۔ اور پھر جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزاج چھکاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہے اور اگر وُن کو اُن ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو محبوول جاتا ہے بلکہ انسان بڑا ناٹھ کرائے ہے۔

و۔ جو ناٹھ کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے کرتا ہے اور جو ناٹھ کری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم کرنے والا ہے۔

و۔ اگر ناٹکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے اور  
وہ اپنے بندوں کے لیے ناٹکری پسند نہیں کرتا اور  
اگر ناٹکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لیے پسند کر جائے  
اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے  
گا اور پھر تم کو اپنے پور دگار کی طرف لوٹانا ہے پھر  
جو کچھ تم کرتے ہے تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ  
باتوں تک سے آگاہ ہے۔

و۔ آن ہلاک ہو جائے، وہ کیسا ناٹکرا ہے!

و۔ اگر تم ناٹکر کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اور زیادہ  
فیے گا اور اگر ناٹکری کرو گے تو باید رکھو کہ اللہ کا  
عذاب بہت سخت ہے۔

و۔ بیشک آن اپنے رب کا ناٹکر ہے۔  
و۔ اللہ کسی جھوٹے ناٹکرے کو ہدایت نہیں دیتا۔

و۔ ہم سزا ناٹھ کرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

و۔ لے اہل ایمان اجو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا  
فرمائی ہیں، ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے  
ہوتے اس کی نعمتوں کاٹھ کر بھی ادا کرو۔

و۔ اور اس احسان کے بدکے کہ اللہ نے تم کو ہدایت  
بخشی ہے تم اس کو بُرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو  
و۔ اگر تم اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان ہے آؤ  
تو اللہ تم کو عذاب نہ کر جائے گا اور اللہ تو قدر  
شناں اور دانہ ہے۔

و۔ اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلمہ  
دلیں گے۔

و۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور  
ان کے قصوٰ معاف فرما ہے۔

و۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے قبہ  
قبول فرماتا اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور بیشک  
اللہ ہی توبہ فتبول کرنے والا مہربان ہے۔  
و۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نسیکو کار  
ہو جائے تو اللہ اکو معاف کر دے گا۔ بیشک  
اللہ بخشتنے والا مہربان ہے۔

و۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا، پھر اس کے بعد  
توبہ کی اور نسیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار امکتو توبہ  
کرنے اور نسیکو کار ہو جانے کے بعد بخشتنے والا اور  
ان پر رحمت کرنے والا ہے۔  
و۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور  
بے حیائی کی باتوں سے احبت ناب کرتے ہیں۔  
بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔

و۔ جو اللہ سے التجاہ کرتے ہیں کہ اے پر در دگار ایم ایمان  
 آئے سوہم کو ہمارے گناہ معاف فرمادر دنخ کے  
 عذاب سے محفوظ رکھو، یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں  
 صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادات میں لگے رہتے  
 اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں  
 کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

و۔ اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے  
 ہیں انہوں نے اپھے اور بُرے عکلوں کو ملا جلا دیا تھا  
 قریبیت کے اللہ مہربانی سے ان پر توجہ فرمائے بیشک  
 اللہ بخششہ والا مہربان ہے۔

و۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی  
 ہیں یہ اُن کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت کو قبول  
 کرنے والے ہیں۔

و۔ اور جو شخص کو فی بر امام کرنے میلے ہے یا اپنے حق میں ظلم کر لے  
پھر اللہ سے بخشش مانگتا تو اللہ کو بخششے والا اور مہربان  
پائے گا۔

و۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے ہجت سے تم کو منع کیا جاتا  
ہے، اخلاقی کتاب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے  
گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزیز کے مکالوں میں  
 داخل کریں گے۔

و۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ تُبُول فرماتا ہے جو تادافی سے  
بری حکمت کر بیٹھتے ہیں پھر حلبہ توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے  
لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا اور  
حکمت والا ہے۔

و۔ ہاں جس نے ظلم کیا، پھر برائی کے بعد انسیکی سے  
بل دیا تو میں بخششے والا مہربان ہوں۔

و اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر ریے  
 کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی  
 کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ میں اب  
 توبہ کرنا ہوں اور زان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو حالت  
 کفر میں مرنی۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے درذناک عذاب  
 تسبیح کر رکھا ہے۔

و لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہیں، ان  
 کے لیے باغ میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور  
 ان میں بہشیہ رہیں گے۔ یہ اللہ کے ماں اُن کی مہمانی  
 ہے اور جو کچھُ اللہ کے ماں ہے وہ نبی کو کاروں  
 کے لیے بہت اچھا ہے۔

و جو کچھُ یہ کر رہتے ہیں، اللہ اُس کو دیکھ  
 رہا ہے۔

و۔ جادوگر فلاح نہیں پائیں گے۔

و۔ اللہ شریوں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

و۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ شریوں سے خوب  
واقف ہے۔

و۔ لوگوں تماہی شرارت کا وباں تماہی ہی جانوں  
پر ہو گا۔

و۔ اکثر شرکیں ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا  
کرتے ہیں۔

و۔ ہم زیادتی کرنے والوں کے والوں پر فُہر لگایتی ہیں

و۔ اور ہم نے ان کو کھنکھناتے مٹڑے ہوتے  
گارے سے پیدا کیا۔

و۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں پہلے مٹی سے پیدا کیا، پھر  
نُطفہ بنا کر، پھر لو تھرا بنا کر، پھر تم کو نکالنا ہے کہ تم بچے ہوئے

ہو، پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر لوٹ رہے ہو جاتے  
ہو اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم  
موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ  
تم سمجھو۔

و۔ دیکھو تو جس نطفے کو تم عورتوں کے حسم کے اندر  
داخل کرتے ہو، کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا تم  
بنلتے ہیں؟

و۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کہنے سے پیدا ہوا ہے!  
وہ اُپھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیچھے اور  
سینے کے نیچے میں سے نکلتا ہے۔

و۔ دری تم کو تمہاری ماڈل کے پیٹ میں پہلے ایک  
طرح پھر دوسرا طرح تین انڈھیروں میں تم کو بناتا  
ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، اُسی کی باوثاہی

ہے اُس کے سوا کوئی معمود نہیں پھر تم کہاں پھرے  
جاتے ہو۔

و. محلہ کون بقیر کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے  
دعا کرتا اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور  
کون تم کو زمین میں الگلوں کا جا شیں بناتا ہے ،  
یہ سب کچھ اللہ ہی کرتا ہے ۔

و. اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ابتداء میں محروم رکھا  
میں پیدا کیا، پھر محرومی کے بعد طاقت عنایت کی پھر  
طاقت کے بعد محرومی اور بڑھا پا دیا وہ جو چاہتا ہے،  
پیدا کرتا ہے اور وہ صاحبِ داش اور صاحبِ قدرت  
ہے ؟

و. کیا تم اُس اللہ کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں مٹی سے  
پیدا کیا اور پھر نطفے سے پورا مرد بنایا ؟

و۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو مارتا ہے، پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو بڑا ناٹک رہے۔  
 و۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا، پھر وہی تم کو موت دیتا ہے۔  
 اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت غرائب  
 عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز  
 سے بے علم ہو جاتے ہیں۔

و۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتے والا قدرت والا ہے۔  
 و۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان  
 اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم احسان مانتے ہو۔  
 و۔ بیشک اُن پر زمانے میں ایک ایسا وقت ہمی آچکا ہے کہ وہ  
 کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا، ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے  
 پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اُسکو سنتا دیکھتا بنایا  
 اور اُسے رستہ بھی دکھادیا، اب خواہ دشکر کرنا رہ خواہ  
 ناٹک رہ۔

و۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیں؟ یہ چیزیں بھی دیں اور خیر و مشر کے دورستے بھی دکھا دیں۔

و۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور بیرہنگری کرنے کی سمجھو دی کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

و۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بیلے پاک ہوتا ہے۔

و۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پور دگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نہ پڑھتا رہا۔

و۔ اور تم لوگ بات پوشتیدہ کہو یا ظاہر، وہ دل کے جھیڈوں تک سے واقف ہے۔

و۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشتیدہ

بانوں تک کا جانتے والا اور ہر چیز سے آگاہ ہے۔

و۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اسکو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور کون تم کو زمین اور آسمان سے رزق دیتا ہے؟ یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے۔

و۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق نہیں؟

و۔ اور تمہارے لیے چار پایوں میں بھی تمام عبرت غور ہے کہ ان کے پیٹیوں میں جو گورا در ہو ہے، اس سے ہم تم کو خاص دُودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔

و۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھاتے نہیں پھرتے، اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا جانتے والا ہے۔

و۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی ملکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ  
پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اوپنی اور پنجی چھترلوں  
میں جو لوگ بناتے ہیں، گھر بننا اور سر قسم کے میوے کھا  
اور اپنے پروردگار کے پاک رستوں پر چلی جا۔ اس کے  
پیٹ سے پینی کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف زنگ  
ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کے کئی امراض کی شفافیت ہے۔  
بیشک اس میں بھی سوچنے والوں کے لیے نیشنی ہے۔  
و۔ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا  
ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے سنتگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے  
بندوں سے خبردار ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے۔  
و۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس سمجھے چاہتا ہے،  
رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ  
کر دیتا ہے ایمان والوں کے لیے اس میں بہت سی  
نیشنیاں ہیں۔

و۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلتا ہے اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مُفلس کرتا ہے۔

و۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے، لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے امداد کے ساتھ انداز کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے۔

و۔ اور سب لوگوں کے بخلاف اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں، اللہ ان سے بے خبر نہیں۔  
و۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟  
ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایکے دوسرے پر درجے بلند کیئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

و۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں لیکنی کتاب جس کی آسمیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دُھرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، اس سے ان کے بدن کے رد نگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، یہی اللہ کی ہدایت ہے۔

و۔ اگر ہم یہ قرآن کری پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کروہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔  
و۔ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفافا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت آپسیخی ہے۔

و۔ کہہ دو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور مہربانی سے

نازل ہونی ہے تو چلہئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔

یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

و۔ جو کچھ تھا رے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ  
کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہ ہو گا۔

و۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو مُنور  
بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار  
اور کاموں کا حساب معلوم کرو۔ یہ سب کچھ اللہ نے تنبیر  
سے پیدا کیا ہے۔

و۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو گینہ سکو۔  
بیشک اللہ بخششے والا مہربان ہے۔

و۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تھا رے لیے ٹھہرنے  
کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں  
اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے

کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔

و۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں  
آرام کرو اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو۔ جو لوگ  
مادہ ساعت رکھتے ہیں، ان کے لیے ان میں شانیاں ہیں  
و۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟  
لیعنی زندوں اور مردوں کو۔

و۔ اللہ ہی کو قیامت کا عالم ہے اور وہی میتہ برساتا ہے  
اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے کہ نز  
ہے یا مادہ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کام کیا  
کرے گا اور کوئی مُنتفَض نہیں جانتا کہ کس سر زمین  
میں مسکونوت آئے گی۔ بیشک اللہ ہی جانے والا  
خبردار ہے۔

و۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے مُحکم کے بغیر

مر جائے، اس نے موت کا وقت متفرّگ کر کے لکھ رکھا ہے۔  
و۔ ہر ایک اُمت کے لیے موت کا ایک وقت متفرّج ہے۔  
جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھنٹی بھی دیر نہیں سکتے  
اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

و۔ موت تو تمہیں آ کر رہے گی، خواہ بڑے بڑے محلوں  
میں رہو۔

و۔ تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے محو وہی جو اللہ رب العالمین  
چاہتے۔

و۔ کہو کہ اے اللہ، اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے  
بادشاہی بخشنے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور  
جس کو چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلیل کوے ہر  
طرح کی بھلانی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر  
چیز پر قدرت ادارتے۔

و۔ بشیک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا  
قبول کرنے والا بھی ہے۔

و۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پُخار کر محروم نہیں  
رہوں گا۔

و۔ اور اے پیغمبر ﷺ! جب میرے  
بندے تم سے میرے بارے میں دریافت کریں  
 تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پُکارتے  
 والا مجھے پُخارتا ہے تو میں اس کی دُعا قبول کرتا ہوں۔

و۔ اور حجا بیان لائے اور عمل نیکی کیتے، (اللہ) انکی دُعا  
قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔  
و۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور  
خوف سے اور لسیت آواز سے صبح و شام یاد رکھتے  
رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا!

و۔ اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے  
دعا میں مانگتے رہنا کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت  
نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

و۔ لوگوں اللہ سے عاجزی سے اور پچھے پچھے دعا میں مانگا  
کرو۔ اللہ حد سے بڑھتے والوں کو پسند نہیں کرتا۔  
و۔ جو اللہ کی حوصل سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر  
ظلم کرے گا۔

و۔ بیشک تمہارا پروردگار حلب عناب دینے والا ہے اور  
بیشک وہ بخششے والا مہربان بھی ہے۔

و۔ محض جس نے توبہ کی اور ابیان لایا اور اپھے کام کیے تو  
اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا  
اور اللہ تو بخششے والا مہربان ہے۔

و۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بیشک  
وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

و۔ اور ہم قرآن کے ذریعے سے وہ چیز نازل کرتے ہیں  
جو مونوں کے لیے رشتہ فا اور رحمت ہے۔

و۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس  
بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو کوئی  
بدلتے والا نہیں اور اُس کے سوا تم کہیں پناہ بھینیں  
پاؤ گے۔

و۔ ہمارے ہال بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندول پر  
ظللم نہیں کھا کرتے۔

و۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی  
ہے کہ سوچے سمجھے۔ ۶

و۔ اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے ہب اُسی  
کا ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے۔

و۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے

تو زمین و آسمان در ہم بر ہم ہو جاتے۔

و اور تمام جان دار جو آسمانوں میں ہیں اور جوز میں ہیں،  
سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے ہیں۔  
اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

(سجدہ تلاوت)

و اور اپنے پروردگار سے جوان کے اوپر ہے، ڈرتے  
ہیں اور جوان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

و سچا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں  
ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر چھیلائے ہوئے  
جانور بھی اور سب اپنی اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے  
واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کو سہ معلوم  
ہے۔

و تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو....

اور جب اٹھا کر تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ  
تبیح کیا کردا اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور تاریخ  
کے غزوہ بہوت کے بعد بھی اسکی تنزیہ کیا کردا۔  
و۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان  
کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو اور اپنے  
رب کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک تہماری موت  
کا وقت آجائے۔

و۔ اور آسمانوں اور زمین کا لام اللہ ہی کو ہے اور اللہ کے  
نزدیک قیامت کا آئنا یوں ہے جیسے ستمکھ کا چیلکنا۔  
بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر  
 قادر ہے۔

و۔ ہر ذہنی روح کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت  
کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

و۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو بصورتِ کتاب اُس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے دن وہ کتاب لے مکالِ دکھائیں گے جسے وہ گھللا ہوا دیجھے گا۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محااسب کافی ہے۔

و۔ ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اُس نے کل یعنی فرداً قیامت کے لیے کیا سامان بھیجا ہے۔

و۔ تمہیں کثرت کی خواہش نے غفلت یہیں رکھا۔  
یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیجیں۔

و۔ جب قبریں بچھت جائیں گی تو ہر انسان جان لے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔

و۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے غصب سے ڈراماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

و۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے درذائک عذاب کی خبر سنا دو جب دن وہ مال دنرخ کی آگ میں خوب کرم کیا جائے گا، پھر اس سے ان تجیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھا اب اس کا مزہ چکھو۔

و۔ اور جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے و۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہر گز مُہِلَّت نہیں دیتا۔

و۔ کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کر دے اس کے بد لے

کئی حصہ زیادہ دے گا اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرنا  
اور ہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تمُّ اُسی کی طرف  
لوٹ کر جاؤ گے۔

و۔ کونا ہے جو اللہ کو نیتِ نیک اور خلوص سے قرض دے  
تو وہ اس کو اس سے دُگنا ادا کرے اور اس کے لیے  
عزّت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

و۔ اگر تمُّ اللہ کو اخلاص اور نیتِ نیک سے قرض دو گے  
تو وہ تمُّ کو اس کا دوچندیے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف  
کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بُرُد بار ہے،  
پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، غالب اور حکمت والا۔

و۔ اور اسکی راہ میں خرچ کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر  
ہے اور جو شخص طبیعت کے نجیل سے بچایا گیا تو ایسے  
ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

و۔ جو خود بھی نجّل کریں اور لوگوں کو بھی نجّل سکھائیں اور  
اور جو مال اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُسے  
چھپا چھپا کر رکھیں۔

اور خرچ بھی کریں تو اللہ کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کے  
دکھانے کو۔

ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے اور جس کا ساتھی  
شیطان ہو تو کچھُ شک نہیں کہ وہ بُرا ساتھی ہے۔  
و۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں  
بھروس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پڑا حسان رکھتے ہیں اور  
نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں ان کا صہل ان کے پورا دگار  
کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ انکو کچھُ  
خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

و۔ جس خیرات دینے کے بعد دینے والے کو ایزادی جائے

اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور اس کی بے ادبی سے  
در گزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا اور بُردبار ہے۔  
و۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور  
ایذا دینے سے اُس شخص کی طرح بر بادنہ کر دینا جو لوگوں  
کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور  
سخت رکے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اُس کے  
مال کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی  
مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کار بینہ برس کر اُس سے صاف  
کر ڈالے اسی طرح یہ ریا کار لوگ اپنے مال کا کچھ بھی  
صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور اللہ ایسے ناٹکوں  
کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

و۔ یہ جو مال دُنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُسکی  
مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہوا اور وہ

ایسے لوگوں کی طہیتی پر جو اپنے آپ پہنچ کرتے  
تھے، چلے اور اُسے تباہ کرو دے اور اللہ نے ان  
پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اور پڑھ کر ہے ہیں۔  
وَ (اللَّهُ أَعْلَمُ) (صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) لوگ تم سے اللہ کی راہ  
میں خرچ کرنے کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ  
کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو تو خرچ کرولیکن جو مال خرچ  
کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی مال باپ کو  
اور قریبی کے رشتہ داروں کو اور ربیموں کو اور محنت جوں  
او مسافروں کو سب کو دو۔ اور جو جملائی تم کرو گے اللہ  
اُس کو جانتا ہے۔

وَ صَاحِبُ فُسُوتٍ كُو اپنی وُسُوت کے مُطابق خرچ کرنا  
چاہیئے اور جب کے رزق میں تنسنگی ہو وہ جتنا اللہ نے  
اُس کو دیا ہے اُس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی

کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے  
اور اللہ عز و جل نے بسی بھی کے بعد کشائش بخشنے گا۔  
و۔ اور یہ کہ آن کو دیا ہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے  
اور یہ کہ اس کی کوشش دلچسپی جائے گی پھر اس کو اس کا پورا  
پورا بدلہ دیا جائے گا۔

و۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے  
محنت کرتا ہے۔ اللہ تو سارے جہاں سے بے پرواہ  
و۔ جن لوگوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم ضرور انہیں  
اپنے راستے دکھا دیں گے اور اللہ تو نبی کو کاروں  
کے تھا ہے۔

و۔ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے تو جس نے مال دیا اور  
پرہیز کاری کی او زیک بات کو سمجھ جانا اُسکو ہم  
آسان طریقے کی توفیق دیں گے اور جس نے نُخل کیا اور

بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اُسے  
 سختی میں پینچائیں گے اور جب وہ دونڑھ کے گرٹھ  
 میں گرے گا تو اُس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئیگا۔  
 وہ ہمیں توارہ دکھا دیتا ہے اور آخرت اور دنیا ہماری  
 ہی چیزیں ہیں سو یہ نے تم کو بھڑکتی آگ سے متینہ کر دیا۔  
 اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدجنت ہے۔

اور جو بڑا پر ہیزگار ہے وہ اس سے پچایا جائے گا جو  
 مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور اس لیے نہیں دیتا کہ اُس پر  
 کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلہ انداز تھے بلکہ اپنے پر ڈگار  
 بزرگ و برتر کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے  
 اور وہ عنقریب خوش ہو جاتے گا۔

وہ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے  
 رہے جو لوگ اللہ کی رض کے طالب ہیں یہ ان کے

حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔

و۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گئی، خوف لکھتے ہیں اور باوجود دیکھ ان کو خود طعام کی خواہش اور حاجت ہے، فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو خاص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے بوضع کے خواست تکار ہیں، نہ شکر حمزہ کے طلبگار۔

و۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنوعدی حاصل کرنے کے لیے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو۔ جب اُس پر میانہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر میانہ نہ بھی پڑے تو پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

اور (جو) مال با وجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور  
تینیوں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں  
اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز ٹھیکیں اور  
زکوٰۃ دیں اور حب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی  
اوٹکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم  
رہیں، یہی لوگ ہیں جو ایمان میں پستے ہیں اور یہی ہیں  
جو اللہ سے ڈلنے والے ہیں۔

و۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن، اور پوشیدہ اور نظامِ اللہ  
کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلحہ پردہ دگار کے  
پاس ہے اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا  
خوف ہوگا اور نہ غم۔

و۔ مونو! جو پاکیزہ اور غمہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں  
ہم زمین سے تمہارے لیے نکالتے ہیں ان میں سے

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے  
کا قصد نہ کرنا۔

و۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے، اس کا فائدہ تھی  
کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے، اللہ کی خوشنودی کے  
یہ کرو گے اور تم جو مال خرچ کرو گے وہ تمہیں پُرا پُرا  
دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

و۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلا  
میں نہ ڈالو اور یہ کی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں  
کو دوست رکھتا ہے۔

و۔ لے ایمان والوں! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو  
تمہیں عزیز ہیں، اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے،  
کبھی نیکی کی حاصل نہ کرو گے اور جو چیز تم صرف  
کرو گے، اللہ اس کو جانتا ہے۔

و۔ اور دیکھنا شیطان کا کہا نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی  
کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کے کام کرنے  
کو کہتا ہے اور اللہ تُم سے اپنی بخشش اور رحمت کا  
 وعدہ کرتا ہے اور اللہ بری کشائش والا اور سب  
کچھ جاننے والا ہے۔

و۔ اے ایمان والوں ای شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور بوجو  
شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے  
حیائی کی باتیں اور بُرے کام ہی تباہے گا اور اگر تم پر  
اللہ کا فضل اور اُس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص  
بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک  
کرو دیتا ہے اور اللہ سُخنے والا جاننے والا ہے۔

و۔ جو لوگ مال میں، جو اللہ نے اُنکو اپنے فضل سے عطا  
فرمایا ہے بُخل کرتے ہیں، وہ اس بُخل کو اپنے حق میں

اچھانہ سمجھیں رُوہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لیے بُرا ہے۔  
 وہ جس مال میں بُخل کرتے ہیں، قیامت کے دن اسکے  
 طوق بناؤں کی گردنوں میں ڈالا جاتے گا۔  
 وہ ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے  
 دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وہ اگر تم خیرات طاہر دلو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشتیہ  
 دو اور دو بھی اہل حاجت کو دلو وہ خوب تر ہے اور  
 اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرنے کا اور  
 اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

وہ ایمان والوں احوال ہم نے تم کو دیا ہے، اس میں  
 سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خوشی کرو،  
 جس میں نہ اعمال کا سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش  
 ہو سکے۔

و۔ ہمارے دیے ہوئے مال میں سے درپرداہ اور ظاہر خرچ کرتے  
رہوائیں دن کے آنے سے پہلے کہ نہ اعمال کا سودا ہوگا  
اور نہ دوستی کام آتے گی۔

و۔ اور جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے  
ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اُس میں سے پوشیدہ  
اور ظاہر خرچ کرتے ہیں، وہ اس تجارت کے فائدے  
کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی یکونکہ اللہ ان کو  
پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی  
درے گا وہ تو بخشنے والا قدر دان ہے۔

و۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان  
کے مال کی مثال اُس دانے کی سی ہے جس سے سات  
بالیاں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور  
اللہ جس کے مال کو چاہتا ہے، زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش  
والا اور سب کچھ جانتے والا ہے۔

و۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، اُس کا ثواب  
تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرہ بھر نقشان  
نہ کیا جائے گا۔

و۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی  
نذر مالو، اللہ اس کو جانتا ہے۔

و۔ لے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ ہم تم کو اللہ کی  
آہنیت اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سنا ہیں

و۔ اور لے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں، اس کے پیچے  
نہ پڑا کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب کے باسے  
ضفر و باذ پیس ہو گی۔

و۔ لے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے،  
ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں  
عورتوں سے تمسخر کریں، ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی

ہوں اور اپنے مونن بھائی کو عجیب نہ لگاؤ اور نہ ایک  
دوسرے کا بڑا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد بڑا نام رکھنا  
گناہ ہے اور جو توہینہ کریں وہ ظالم ہیں۔

و۔ خرابی ہے ہر عجیب لگانے والے طعنہ دینے والے کی،  
جس نے مال سمیٹا اور ہجن ہجن کر رکھا۔  
و۔ اور زمین پر اکٹ کر اور تن کر مت چل کر تُوزیں کو پھاڑ  
تُوزیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک  
پہنچ جائے گا ان سب عادتوں کی بُراٹی یتیرے پر دگار  
کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

و۔ اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ دار  
کو خرچ سے مدد دیتے کا حکم دیتا ہے اور بے جیانی اور  
نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اوتھیں  
نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

و۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں  
اور اپنی شر مکاہوں کی حفاظت کیا کریں یہاں کے لیے  
بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرنے ہیں، اللہ ان  
سے خبردار ہے۔

و۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نکاحیں نیچی رکھا  
کریں اور اپنی شر مکاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی  
آرائش کو عینی زلیگ کے مقامات کو ناطا ہرنے ہونے دیا  
کریں مگر جو اس میں سے کھلار ہتا ہو اور اپنے بیٹیوں  
پر اور ہندیاں اور ٹھیکریں اور اپنے خاوندوں پر  
اوخر خسر اور بیٹیوں اور اپنے خاوندر کے بیٹیوں اور بھائیوں  
اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لوگوں پر  
اور غُلاموں کے سوانیزان خدمام کے جو عورتوں کی خواہش  
نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں

سے واقع نہ ہوں بغرض ان کے سوا کسی پر اپنی زینت  
 اور سنگھار کے مقامات کو ظاہرنہ ہونے دیں اور اپنے  
 پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کا نول بیں  
 پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور ظاہر ہو جائے اور مومنوں سب  
 اللہ کے آنگے تو یہ کرو تو تاکہ فلاح پاؤ۔  
 و۔ اور سنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔  
 و۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پیش  
 ہوگی۔

و۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو، ماقرآن میں سے کچھ چڑھتے ہو،  
 یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو، جب آں میں مصروف  
 ہوتے ہو، تو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پر گلار  
 سے ذرہ برا بر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین  
 میں نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہو یا بڑی

محض کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

و۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے

محض وہ کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

و۔ اور جو باتیں ان کے سینے میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو

کام وہ ظاہر کرتے ہیں تھا اپنے وگار ان سب کو جانتا ہے۔

و۔ کسی جگہ تین شخصوں کا مجمع اور کافیں میں صلاح مشورہ نہیں

ہوتا محض وہ ان میں بچھتا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ ناکر

وہ ان میں بچھتا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ محض

وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں پھر جو جو

کام یہ کرتے رہے، قیامت کے دن وہ ایک ایک ان

کوتیاتے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

و۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دایں

با میں بیٹھتے ہیں، لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اسکی زبان پر

نہیں آتی مسحرا یک نجہیان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔  
و اگر تم لوگ سچلائی کھلّم کھلا کر دے گے یا چھپا کر یا رُبائی سے  
در گز کرو گے تو اللہ جبی معاف کرنے والا اور  
صاحب فُرّت ہے۔

و نیکی اور پر ہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مد  
کیا کردا اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کردا اور اللہ  
سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے  
و اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کیا کریں  
جو بہت پسندیدہ ہوں جیونکہ شدیطان بُری باتوں سے  
ان میں فساد ڈلادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شدیطان  
انسان کا کھلا دشمن ہے۔

و اللہ نجات کرنے والوں اور جہنم کے مُرتکب لوگوں  
کو دوست نہیں رکھتا۔

و۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشوارے بیکا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرنا تو وہ ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کیے ہوتے ہے۔

و۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو ہے اور جو ایسے کام اللہ کی خوش نو دی حاصل کرنے کے لیے کرے گا تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

و۔ اور بھلائی اور رُبائی برابر نہیں ہو سکتی تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو۔ ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی، وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔ یہ بات ان ہی لوگوں کو

حائل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور انہی  
کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں  
و۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہیں، انکو  
ہم پہشتوں میں داخل کریں گے جن کے پیچے نہ رہیں  
جاری ہیں اور ابد الآباد اُن میں رہیں گے۔ اللہ کا سچا  
 وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟  
و۔ اللہ تھاری لغو قسموں پر تم سے موآخذہ نہیں کرے گا  
لیکن جو قسمیں تم قصدِ دل سے کھاؤ گے اُن پر موآخذہ کر گا  
اور اللہ بخششے والا بُردار ہے۔  
و۔ اور جب پسکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت موڑو کہ تم  
اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے  
ہو، اللہ اُس کو جانتا ہے۔  
و۔ اللہ تھاری بلے ارادہ قسموں پر تم سے موآخذہ نہیں

کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے،  
 مُواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو او سط  
 درجے کا لھان کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو  
 کھلاتے ہو یا ان کو پڑھے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا،  
 اور جس کو یہ فیض نہ ہو وہ تین روزے کے یہ تمہاری قسموں  
 کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اسے توڑ دو اور تم  
 کو چاہئے کہ اپنی قسموں کی خفاظت کرو۔  
 و اور اپنی اولاد کو مغلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ  
 ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کوئی نیک نہیں کہ  
 ان کا مارڈانا بڑا سخت گناہ ہے۔  
 و اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہو، یعنی بہت  
 نیک کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل ہی کھول  
 دو کہ سمجھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ  
 اور درماندہ ہو کر پیچھا جاؤ۔

و۔ اور رشتے داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچ سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچ پر نے والے تو شبطان کے بھائی ہیں۔

و۔ اور جس دن پھل توڑو اور کھتی کا لو، اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اڑان کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

و۔ اور کھاؤ اور پیو اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

و۔ اوز طاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ تک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کی کی سزا پائیں گے۔

و۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتے داروں اور نیمیوں اور محتاجوں کے تھنا

مجہلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور  
نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔

و۔ اور از راہ غرور لوگوں سے گال نہ چھلانا اور زمین میں اکٹھ  
کرنے چلنا کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو سپند  
نہیں کرتا۔

و۔ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور بولتے وقت  
آواز پنجی رکھنا کیونکہ اُپنجی آواز گھولوں کی سی ہے اور  
کچھ شک نہیں کر سبے بُری آواز گھولوں کی ہے۔

و۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو مجہلائی  
اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اسکو اللہ کے ہاں  
پالو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں  
کو دیکھ رہا ہے۔

لوگو! جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا

ما پائید لفائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے، وہ بہتر اور  
 قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے  
 اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے  
 نکاحوں اور بے جایانی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں  
 اور حب غُصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو  
 اپنے پروردگار کافر مان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے  
 ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے  
 ہیں اور جو مال ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے، اُس میں سے  
 خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پُر ٹلُم و تُعدی  
 ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ لیتے ہیں اور بُرا نی کا بدلہ تو  
 اسی طرح کی بُرا نی ہے مگر جو در گُز رکرے اور معاملے  
 کو درست کر فے تو اس کا بدلہ اللہ کے  
 ذمے ہے۔

و۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو عنایہ  
بُرا کہے مجرودہ جو نظلوم ہوا اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے  
و سبے شک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جس  
پر ظلم ہوا ہے اگر وہ اس کے بعدِ انتقام لے تو ایسے لوگوں  
پر کچھِ الزام نہیں اور جو صبر کر سے اور قصُورِ معاف کر دے  
تو یہ یہ تک کام ہیں ۔

و۔ اور اگر معاف کر دو اور در گذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی  
بخشنے والا مہربان ہے ۔

و۔ اے ایمان والو، تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں  
جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے  
تھا کہ تم پر ہیزگار بزا !

و۔ پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لیے مقرر کیا  
گیا تھا، ہی ہے جو مکے میں ہٹے با برکت اور جہاں کے

یہ موجبہ ہدایت، اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابرا ہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ وہ شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا، اُس نے امن پایا اور لوگوں پر خدا کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعییں نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل علم سے بے نیاز ہے۔ وہ لے ایمان والوں جب تم کسی میعادِ معین کے لیے آپس میں قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کر وار لکھنے والا تم میں سے کسی کا القضاں نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے۔

وہ اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کر وادا اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کر دکافی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک

بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلائے گی اور  
 جب گواہ گواہی کے لیے طلب کیے جائیں تو وہ  
 انکار نہ کریں اور قرض تھوڑا ہو یا بہت، اسکی دسائیز  
 کے لمحنے لمحانے میں کامی نہ کرنا یہ بات اللہ کے  
 نزدیک نہایت قرینِ الصاف ہے اور شہادت  
 کے لیے بھی یہ بہت درست طرائقی ہے، اس سے تمہیں  
 کسی طرح کاشش و شبیہ بھی نہیں پڑے گا۔  
 و۔ اور دیچھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے  
 گا وہ دل کا گنہ گار ہو گا اور اللہ تمہارے سب کا مول  
 سے واقف ہے۔

و۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو  
 اور کاتب دسائیز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا سی  
 طرح کا نقصان نہ کریں اور اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ

تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈردار  
دیکھو کہ وہ تم کو کبھی مُغاید یا تین سیکھاتا ہے اور اللہ ہر  
چیز سے واقف ہے۔

و۔ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے  
حامل ہونے تک ٹھہر دو اور اگر زر قرض بخش  
دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو !  
و۔ اے ایمان والو! الاصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے  
سچی گواہی دونخواہ اس میں تمہارا یا تمہارے ماں باپ  
اور شستہ داروں کا نقصان ہی ہو۔

و۔ اور سچی بات کو جان بوجھ کرنے چھپاو اور نماز ڑپھا کرو  
اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے مجھکنے والوں کے ساتھ  
مجھکا کرو۔

و۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر

کرتے ہیں، اللہ کو مجب لوم ہے۔

و۔ اور ایک دوسرے کامال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اسکو  
ریشتتاً حاکموں کے پاس پہنچا و تاکہ لوگوں کے مال کا  
کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور اس سے تم جانتے بھی ہو۔  
و۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بشکر  
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

و۔ اور اللہ ہی کی بُجادت کرو اور اس کے ساتھ کسی  
چیز کو شرکیں نہ بناؤ اور مال یا پر اور قرابت والوں  
اور نیمیوں اور محتا جوں اور ریشتہ داروں ہم سایوں اور  
جنبی ہم سایوں اور رفقاء ہیں یعنی پاس بیٹھنے والوں  
اوْر مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں، سب کے  
ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست  
رکھتا ہے اور تکبیر کرنے والے شیخی بجھانے والے کو دوست  
نہیں رکھتا۔

و۔ مومن تو اپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو  
بھائیوں میں صلح کر ادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو انکے  
تم پر حممت کی جاتے۔

و۔ اے اہل ایمان، بہت گمان کرنے سے احتراز کرو  
کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تشبیح  
نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا نعم میں سے  
کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مر سہریوئے بھائی کا گرو  
کھاتے، اس سے تم ضرور لفڑت کرو گے تو غیبت نہ  
کرو اور اللہ کا ڈر کھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے  
والا مہربان ہے۔

و۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا مگر  
انشاء اللہ کہہ کر لعینی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور  
جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔

و۔ اور ہم نے ان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اس کو تخلیف سے پیٹ میں رکھا اور تخلیف ہی سے جنا۔

و۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کرسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھا پے کو پہنچ جائیں تو انکو اوت تک کث کہنا اور نہ ان میں جھپٹ کنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کہنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے بھکرے رہنا اور ان کے حق میں دعا کرنا کہ اے پروردگار! جبیا انہوں نے بچپن میں محکلو شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی ان کے حال پر حجت فرم۔

و۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام

کیا کرو۔ یہ خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تھنہ ہے۔  
 و۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری  
 آئیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کرو۔  
 و۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اسکو  
 اس سے بہتر کلمے سے دعا دو بیان ہی لفظوں سے  
 دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب یعنی والا ہے۔  
 و۔ ایمان والوں اپنے گھروں سے سوا دوسروں گھروں  
 میں گھروں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کیے  
 بغیر دخل نہ ہو اکر وہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔  
 و۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔  
 اُس نے تمہیں برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات  
 میں تنحی نہیں کی۔  
 و۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا

و۔ اور بینیکش کے بعد آسانی بھی ہے۔  
 و مسلمانوں اتم پر جہاد فرض کر دیا گیا ریعنی اللہ کے رستے  
 میں لڑنا) وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک  
 چیز تم کو بُری لمحے وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب  
 نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لمحے اور وہ تمہارے یہ مضر  
 ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور قسم نہیں  
 جانتے۔

و۔ اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور مال خریدیے ہیں اور  
 اس کے عوض میں ان کے لیے بہشت تیار کی ہے یہ  
 لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور  
 مارے جاتے بھی ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں  
 سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ  
 سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم

نے اس سے کیا ہے، اس سے خوش ہو اور یہی بُھی  
کامیابی ہے۔

و۔ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے  
اور کفار سے جنگ کرتے ہیں، وہی اللہ کی رحمت  
کے امیدوار ہیں۔

و۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، ان کی نسبت  
یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوتے ہیں وہ مُرُد ہ نہیں بلکہ زندہ  
ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔

و۔ اور اگر تم اللہ کے راستے میں مارے جاؤ یا مرحبوہ  
تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی  
کی خیشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

و۔ اے ایمان والو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کھفر کرتے  
ہیں اور انکے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں

اور مر جا میں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی  
نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ  
مرتے اور نہ مارے جاتے اور زندگی اور موت تو اللہ  
ہی دینا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے  
و۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے ہجہن کی تقدیر  
میں مارا جاتا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف  
ضرور نکل آتے۔

و۔ یہ خود تو جنگ سے پچ کر بلیطہ ہی رہے تھے مگر جہنوں نے  
اللہ کی راہ میں ہانیں قربان کر دیں، اپنے ان بھائیوں  
کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہنا مانتے  
تو قتل نہ ہوتے۔

کہہ دو کہ اگر پسخ ہو تو اپنے اُپر سے موت کو میال  
دیتا۔

و۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، انہیں مردہ ملت  
سمجھنا وہ مرے ہوئے ہیں ہیں بلکہ اللہ کے نزدیک  
زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے جو کچھُ اللہ نے  
انکو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے، اس میں خوش  
ہیں ۔

و۔ جو لوگ ایمان لائے اور طعن چھوڑ گئے اور اللہ کی  
راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے ہے، اللہ کے ہاں  
ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو  
پہنچنے والے ہیں ۔

و۔ ان کا پروردگار انکو اپنی رحمت کی اور خوش تزوی  
کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان  
کے لیے تعمت ہائے جاودا نی ہیں اور وہ ان میں الہاباد  
رہیں گے کوئی شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا ملہ تیار ہے

و۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے ہیں اور لڑنے سے  
جی چڑھتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو  
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں  
وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے مال اور جان سے چماد  
کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے  
میں فضیلت بخشی ہے اور گونیک وعدہ سب سے  
ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے جہاد کرنے والوں کو  
بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے یعنی اللہ کی  
طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت  
میں اور اللہ طے بخششے والے مہربان ہیں۔

و۔ نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بُرائی اور  
بے حیائی کے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر  
بڑا اچھا کام ہے اور جو کچھ قسم کرتے ہوں اللہ اسکو  
بخاستا ہے۔

لوگوں اگر وہ چاہتے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور  
لوگوں کو پیدا کر دے اور اللہ اس بات پر قادر ہے  
و۔ لوگوں ابتم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا  
اور سزاوارِ حمد و شنا ہے اگر چاہتے تو تم کو ناپود  
کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے اور یہ اللہ کو  
کچھِ مشکل نہیں۔

و۔ اور تمہارا پور دگار بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے  
اگر چاہتے تو، اے بندوں تمہیں ناپود کر دے اور تمہارے  
بعد جن لوگوں کو چاہتے تمہارا جانشین بنادے جیسا  
تمہیں بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔  
و۔ ہم ہی زمین کے، اور جو لوگ اس پر بستے ہیں،  
ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا  
ہو گا۔

ور زمین تو الله کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے  
جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔

و۔ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک  
کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین کا خلیفہ بناتے  
پھر دیکھ کر تم کیے عمل کرتے ہو۔

و۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشتیے چھوڑ گئے اور  
کھیتیاں اور نقیس مکان اور آرام کی چیزیں جس میں  
عیش کیا کرتے تھے پھر اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے  
لوگوں کو اس کا مالک بنایا پھر ان پر نہ تو آسمان اور  
زمین کو رونما آیا، نہ انکو مہلت ہی وی گئی۔ ہم نے ان  
سب کو ہلاک کر دیا اور بیٹیک وہ گھنگھار لوگ تھے۔  
اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرمیز کا  
ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے

دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی  
سوان کے اعمال کی سزا بیس ہم نے انہیں پکڑ لیا۔  
و اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرنے مکر وہی اپنے  
آپ پر ظلم کرتے تھے۔

و سوان بیس کچھ تو ایسے تھے کہ ہم نے ان پر تھروں کا  
رینہ برسایا۔ کچھ ایسے تھے جن کو چینچھاڑ نے آپکا  
اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زین بیس دھنسا دیا اور  
کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔

و کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے بعد زمین  
کے مالک ہوتے ہیں یہ امر مُوجب ہدایت نہیں ہوا کہ  
اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر ضریب  
ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مُہر لگادیں کہ کچھ شئ ہی نہ  
سکیں۔

و۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوتی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو حبیب کے مقامِ سکونت میں یہ چلتے پھرتے یہ ملک کر دیا۔ بیشک اسی میں نشانیاں ہیں تو یہ سُنْتَهَ کیوں نہیں؟

و۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ حالانکہ وہ ان ہی سے قوت ہیں بہت زیادہ تھے اور اللہ تعالیٰ اس کے آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے، وہ علم والا اور قدرت والا ہے۔

و۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا۔ وہ نافرمان تھیں سروہ اپنی چھتوں پر گہر پڑیں اور بہت سے کمزییں بیکار اور بہت سے محل ویران پڑے ہیں، کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے

دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے  
ہوتے کہ ان سے سُن سکتے؛ بات یہ ہے کہ آنکھیں  
اندھی تو نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں، وہ  
اندھے ہوتے ہیں۔

و۔ توجہب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزاچکھاتے ہیں تو  
اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے عملوں کے  
سبب جوان کے ہاتھوں نے آگے بیسجھے ہیں، کوئی  
گزند پنچ تو نا امید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

و۔ اور اگر اللہ لوگوں کی بُرائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ  
طلبِ خیر میں جلدی کرتے ہیں، تو ان کی عمر کی میعاد  
پُوری ہو چکی ہوتی تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع  
نہیں، انکو ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھکتے رہیں  
و۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پر ٹنے

لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کونہ  
چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک وقت تقریباً تک مہلت  
دیے جاتا ہے سو جب ان کا وقت آجائے گا تو ان  
کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

و۔ انسان کو حب تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا  
اور ہر حال میں ہمیں پیخارتا ہے پھر حب ہم اس تکلیف  
کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتے ہے اور  
اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں  
کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح حد سے گزر جانے والوں  
کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھاتے گئے ہیں۔

و۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تحکماً نہیں اور  
اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے لافد

آس توڑ بیٹھتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم سوچو  
 اپنی رحمت کا مزراچکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا  
 حتیٰ تھا اور جب ہمان پر کرم کرتے ہیں تو مُنہ موڑ  
 لیتا ہے اور پھر پھر کرہ پیل دینا ہے اور جب تکلیف  
 پہنچتی ہے تو مبی مبی دعا بیس کرنے لگتا ہے۔  
 و- جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے  
 پھر جب ہم اپنی طرف سے نعمت بخشنے پڑتے ہیں تو کہتا ہے  
 کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے نہیں  
 بلکہ وہ تو آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے  
 و- اور ان حبس طرح جلدی سے بھلائی مانجھتا ہے اسی  
 طرح بُرانی مانجھتا ہے اور ان حبس طرح پیدا ہوا ہے۔  
 و- اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشنیں پھر  
 اس کو اس سے چھین لیں تو ناممیدا وزناٹ کر اس ہو جاتا ہے

اور اگر تخلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزاچکھا یں تو  
خوش ہو کر کہتا ہے کہ آہا! سب سختیاں مجھ سے دور  
ہو گئیں پیشک و خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے  
والا ہے۔

و۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کوبے فائدہ پیدا کیا ہے  
و۔ تو نے اس مخلوق کوبے فائدہ پیدا نہیں کیا۔

و۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو مخلوقات ان  
دولوں کے درمیان ہے اس کو ہو ولعہ کے لیے پیدا  
تھیں کیا۔

و۔ تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے  
کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔

و۔ میں نے جنوں اور ان نوں کو اس لیے پیدا کیا  
ہے کہ میری عبادت کریں۔

و۔ اور اُس نے خلقت کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ جنہوں نے بُرے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا بُرا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں، ان کو نیک بدلہ دے۔

و۔ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

و۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔

و۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیکی کیے، اللہ ان کی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

و۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے حرمت حاصل کرے۔

و۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا

کیس اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیئے  
اور کھانے تو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔

و۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس  
طرح چاہو جاؤ اور اپنے لیے تیک عمل آگے بھیجو  
اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

و۔ اور تمُّ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں  
کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے سو آیام حیض میں عورتوں  
سے کھارہ کمش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں  
ان سے مقاربت نہ کرو ہاں جب پاک ہو جائیں تو  
جس طریقے سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے  
ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے  
والوں اور پاک صاف ہمنے والوں کو لپند کرتا ہے۔

و۔ اور عورتوں کا حقن مردوں پر ویسا ہی ہے جیسا کہ تو

کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں

کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب اور حاکم

ہے۔

و۔ مرد عورتوں پر سلطنت و حکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے

بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی

کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں

وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انہی پیغمبیر پیغمبر اللہ

کی حفاظت ہیں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں۔

و۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی

چاہو اور پہلی عورت کو بہت سامال دے پکے ہو تو

اس میں سے کچھ ملت لینا۔ بخلاف تم ناجائز طور پر صریح

ظللم سے اپنا مال اس سے والپس لوگے؟ اور تم دیا ہوا

مال کیونکر والپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے

کے ساتھ صحبت کر پکے ہو۔

و۔ محمات کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح  
کہ مال خرچ کر کے اُن سے نکاح کرو لیشتر طبیخہ نکاح سے  
مقصود عفت قائم رکھنا ہونا کہ شہوت رانی۔ تو جن  
عورتوں سے تم فائدہ حاصل کر داں کا مہر جو مقرر کیا ہو  
ادا کر دا اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رفاقتی  
سے کمی بینی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب  
کچھ جانئے والا حکمت والا ہے۔

و۔ اگر اس بات کا اذیثہ ہو کہ سب عورتوں سے  
یہاں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت کافی ہے  
اس سے تم بے انصاف سے بچ جاؤ گے۔

و۔ اور تم خواہ کتنا ہی جا ہو عورتوں میں ہر جن بلا بری نہ کر  
سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف دھل جاؤ  
اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا اُدھر میں

لٹک رہی ہے اور اگر آپس میں موافق تکلو

اور پہنچ کاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

و۔ موننو تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث  
بن جاؤ۔

و۔ اور ان کے تھا اچھی طرح سے رہو سہو اگر وہ تم  
کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند  
کرو اور اللہ اس میں بہت سی محفلانی پیدا کر دے۔

و۔ اگر تم نیکو کاری یا پہنچ کاری کرو گے تو اللہ  
تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

و۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پورا دگار ہر چیز سے خود رائے

و۔ نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے یہیں نہ کوئی نادہ حاملہ  
ہوتی اور نہ بنتی ہے مجرم اس کے علم سے۔

و۔ وہ جو چاہستا ہے پیدا کرتا ہے

جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے  
بیٹی بخشتا ہے یا انکو بیٹی اور بیٹیاں دونوں عنایت  
فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بلے اولاد رکھتا ہے  
وہ تو جاننے والا قدرت والا ہے۔

و۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو فتنہ ہے (یعنی آزمائش  
ہے) اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

و۔ اے ایمان والو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی  
یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایں کرے گا تو وہ  
لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

و۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے  
اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے۔

و۔ جب قیامت کا غلُب پئے گا اُس دن آدمی اپنے  
بھائی سے دور بھاگے گا اور اپنی مال اور اپنے باپ

سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے۔

و۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتہ ناطے کام آئیں  
گے اور نہ اولاد۔

و۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہ اٹھانے کا  
اور کوئی بوجھ میں دباؤ ہوا اپنا بوجھ بنانے کے لیے  
کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائیگا  
اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔

و۔ لوگو! اپنے پورڈگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف  
کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور  
نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے بینیک اللہ کا وعدہ  
سچا ہے لیس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔  
و۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے  
ہوں گے

کوئی دوست کسی دوست کا پُر سان نہ ہوگا۔ حالانکہ  
ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے۔ اس روز  
گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب  
کے بدلے سب کچھ دے دے یعنی اپنے بیٹے اور اپنی  
بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا غاندان جس میں وہ تباہ  
تمہارے جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کچھ دے  
دے اور اپنے تین عذاب سے بچوڑا لے لیکن  
ایسا ہر گز نہیں ہوگا۔

و۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ توان کامال ہی کچھ کام  
آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔  
و۔ جس دن ہم طبی سخت پکڑ پکڑ دیں گے تو بشیک  
انتقام لے کر چھوڑ دیں گے۔  
و۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟

اُس دن کوئی کسی کا کچھ بخلافہ کر سکے گا۔ اور حکم اس دن اللہ کا ہو گا۔

و اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آتے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جاتے اور نہ کسی سے کسی قسم کا بدلہ قبول کیا جاتے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

و جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (الیعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ لفڑان اٹھانے کا دن ہے۔

و جس دن زمال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹھے ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا وہ فرج جانتے گا۔

و سُن رکھو کہ بد کاروں کے اعمال "سبھیں" میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ "سبھیں" کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اور

یہ بھی سُن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال "علیٰئین" میں ہیں  
 اور تم کو کیا معلوم کہ "علیٰئین" کیا چیز ہے؟  
 ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس مُقْرَب فرشتہ  
 حاضر ہتے ہیں۔

و۔ تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے  
 گا اس سے حساب آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے  
 گھروالوں میں خوش آئے گا اور جس کا نامہ اعمال اسکی  
 پیٹھ کے پیچے سے دیا جائے گا وہ موت کو پکارے گا  
 اور دوڑخ میں دخل ہو گا۔ یہ اپنے اہل و عیال میں  
 مست رہتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف پھر  
 کرنے جاتے گا۔ ہاں ہاں اس کا پروگر کار اسکو دیکھ رہا  
 تھا۔

و۔ تو اس عاقبت نا اندیش نے نہ تو کلامِ الہی کی تصدیق

کی نامہ نماز پڑھی بلکہ جھٹکلایا اور مُنہ پھیر لیا پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکٹھتا ہوا چل دیا افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے افسوس ہے پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ تھا رامال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو تم کو ہمارا مقرب بنادے ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا۔ ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب ڈگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔

و اے پروردگار! ہم نے ایک بذریعے والے کو منا کرا بیان کے لیے پکار رہا تھا یعنی اپنے پروردگار پر ایمان لاو تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار! ہم کے گناہ معاف فرمائیں اور ہماری بڑیوں کو ہم سے محو کرنا اور ہم کو دنیا سے نیک بندوق کے سخا اٹھانا۔ اور قیامت کے دن ہمیں

رسوانہ کیجیے ملا شنبہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

و- اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی بُرا بیان دور کر دے گا اور باغ لاتے بہشت بیس، جن کے نیچے نہریں بہرہ ہی ہیں، داخل کرے گا۔  
وہ چیزیں اُن میں رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔  
و- اے اہل ایمان! تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور اگر صبر اور پر ہیرگاری کھلتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

و- اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تمیں اپنا نائب بنایا اور ایک دوسرے پر درجہ بلند کیے تاکہ جو کچھ اُس نے تمیں بخشنا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔

و- اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

و اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسُودگی میں آزمائش کے طور پر مُلْتَبِل کرتے ہیں۔

و مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار سکو آزماتا ہے کہ اسے عزّت دینیا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ آپا بیرے پروردگار نے مجھے عزّت بخشی اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزتینگ کر دینیا ہے تو کہتا ہے کہ ہانتے بیرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

و کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مد فیتے ہیں تو اس سے انہی محبلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

و اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کویں،

اُن پنچاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی  
 روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔  
 و۔ اور جو شخص حصہ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ  
 مُراد پانے والے ہیں۔

و۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور  
 بیووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے  
 تو صبر کرنے والوں کو اللہ کی خوشخبری کی بشار  
 سنادو۔

و۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے  
 آزمائش کی ہے کہ جو دلتند ہیں وہ غربیوں کی نسبت  
 کہتے ہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے  
 فضل فرمایا ہے اللہ نے فرمایا بھلا اللہ سُکر کرنے  
 والوں سے واقف نہیں؟

و۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندول پر ہٹ مہربان ہے۔

و۔ اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے۔

و۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

و۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہتے۔

و۔ آخرت اور ذمیں تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

و۔ اور اللہ کے سوانح کوئی تمہارا درست ہے نہ دگار و کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہیں

و۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟

و۔ درد مرتب میں تمہارے سرخا ہوں۔ سُلنا اور دیجھتا ہوں۔

و۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے  
و۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر  
پیشتر اس کے کہ ہم اسکو پیدا کریں، ایک کتاب میں لمحی  
ہونی ہے اور یہ کام اللہ کو آسان ہے ناکہ جو مطلب تم  
سے فوت ہو گیا ہو اس کاغذ نہ کھایا کر و اور جو تم کو اس نے  
دیا ہوا اس پر اترابا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے والے  
اویسخی بجھاتے والے کو پسند نہیں کرتا۔

و۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپ میں  
اختلاف کرنے لئے تو اللہ نے انھی طرف بشارت دیئے  
والے اور درستا نے والے سینمیر بھی اور ان پر سچائی کے تھے  
کہتا ہیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے  
تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے اور اس میں اختلاف بھی  
ان لوگوں نے بیان کو کتاب دی گئی تھی باوجو زیر ان کے

پاں کھٹے ہوئے احکام آپ کچھ تھے اور یہ اختلاف انہوں  
نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جب امر حق میں وہ  
اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں  
کو اس کی راہ دکھادی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا  
رستہ دکھادیتا ہے۔

و- دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے  
جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم عالی ہونے کے بعد اس  
کی ضد سے کیا اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو  
اللہ جلد حاب لینے والا اور منزرا دینے والا ہے۔

و- پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آویں گے تو جن بازوں  
میں تم اختلاف کرتے تھے اُس دن تم میں ان فاضیلہ  
کر دوں گا۔

و- کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں

حالانکہ سب اہل آسمان وزمین خوشی یا زبردستی سے  
اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے  
والے ہیں ۔

و۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ  
اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جاتے گا اور ایسا شخص کسی فرمان  
یا لفظان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

و۔ کہہ دو کہ لوگوں تھہارے پروردگار کے ہاں سے تھہارے پاس حق  
آچھا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے  
اپنے ہی حق میں بھلائی کر لتا ہے اور جو مجرما ہی اختیار کرتا  
ہے تو مجرما ہی سے اپنا ہی لفظان کرتا ہے اور میں تھہارا  
وکیل نہیں ہوں ۔

و۔ جن لوگوں نے اللہ کے رُو رُو حاضر ہونے کو جھٹکایا،  
وہ حصارے میں پڑکئے اور راہ نہ پا سکے۔

و۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی  
بیک اسکو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول  
کرتے ہیں جو عملند ہیں ۔

و۔ جوابات کو سُنْتَ ادا پھی باطل کی پیردی کرتے ہیں ،  
یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی لوگ  
عقل والے ہیں ۔

و۔ ان لوگوں پر حب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو  
کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کامال ہیں اور اسی کی طرف  
لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

و۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پور دگار کی مہربانی اور  
رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ۔

و۔ لے آدم زاد اتحجج کو حجۃ قائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف  
سے ہے اور جو نقصان پہنچے تیری ہی شامتِ اعمال کی وجہے

ہے۔

و۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سوتھا کے اپنے  
 فعلوں سے ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر  
 دیتا ہے۔

و۔ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ  
 خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے  
 نہیں بدل لے کرتا۔

و۔ اور اللہ اہل علم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔  
 و۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد  
 پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مز  
 چکھائے۔ عجب نہیں کہ وہ بازا آجائیں۔

و۔ جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے  
 سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو  
 نافرمان ہیں۔

و۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظالم کے سبب پکڑنے لمحے تو ایک جان دار کوز میں پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقتِ مقرر تک مہلت دیتے جاتا ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے تو نہ ایک گھنٹی پتحی رہ سکتے ہیں نہ آگے جاسکتے ہیں۔

و۔ کچھ شک نہیں کہ انسان حکم حوصلہ پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا ڈھتا ہے اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

و۔ اور جو کوئی بُدا کام کرتا ہے تو اس کا صدر اُسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں ڈھانے گا۔

وسا اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لیے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا و بال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا۔

و۔ یہ کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت  
صالح نہیں کرتا۔

و۔ اور جو نیک کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور وہ حسب  
ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے  
اور ان کی تسلی برابر بھی حق تلقینہ کی جاتے گی۔  
و۔ اور حسیں چیزیں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر  
فضیلت دی ہے اس کی ہوس مرت کرو۔

مردوں کو اُن کا مول کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے  
اوے عورتوں کو اُن کا مول کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے  
اور اللہ سے اپنا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ فیکر نہیں  
کہ اللہ مہر چیز سے واقف ہے۔

و۔ اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس  
اور دانہ ہے۔

و۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی کی لے کر آئے گا تو اس کو دیسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو بُرانی لاتے گا اسے سزا دیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

و۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادۃ تجلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اُسے اُن کا فائدہ ملے گا۔ بُرے کرے گا تو اُسے ان کا نقضان پہنچے گا۔

و۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے یہ اور جو بُرے کام کر جائے تو ان کا ضرر اُسی کو ہو گا اور تمہارا پور دگار بندول پر ظلم کرنے والا نہیں۔

و۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا، مرد ہو یا خورت، اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسکو دُنیا میں پاک اور آرم کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخوند بیس انکے اعمال کا نہایت اچھا صلحہ دیں گے۔

و۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت  
جنشتی ہے اور آخرت در جوں میں دنیا سے کہیں  
بڑتا اور بڑتا میں کہیں بڑھ کر ہے۔  
و۔ سُنْ رَكْحُوكَهُ اولِيَا مَاللَّهِ كُونَهُ كچھ خوف ہو گانہ وہ  
غمگین ہوں گے لیعنی وہ لوگ وہ جو ایمان لائے  
اور پرہیزگار ہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی شمار  
ہے اور آخرت میں بھی۔

اللَّهُ کی یاد میں بدلتی نہیں، یہی تربیتی کامیابی ہے۔  
و۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)  
کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روزان لوگوں  
کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا لیعنی  
انبیاء اور صدیقین اور شہید اور نبیک لوگ اور ان لوگوں  
کی رفاقت بھی بہت خوب ہے۔

و۔ جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی یہ  
آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

و۔ اور جو لوگ ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے رہتے اور  
ہم عملوں کے لیے کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ  
تو دیتے ہی نہیں

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ ہیں  
گے اور جو کہنے ان کے سینوں میں ہوں گے وہ ہم  
سب بحال ڈالیں گے ان کے محلوں کے پنج نہریں  
بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے اللہ کا شکر ہے کہ جس  
نے ہمیں یہاں کارستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ  
نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے بیٹک ہمارے پروردگار  
کے رسول حق بات لے کر آتے تھے  
اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم لوگ ان

اعمال کے صلے میں ہجود نیا میں کرتے تھے، اس بہشت  
کے مالک بنایے گئے ہو۔

و- جو شخص دنیا میں عملوں کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے  
پاس دنیا اور آخرت دونوں کے لیے اجر موجود ہے۔

اواللہ سُنْنَةٌ دِيْجَهْتَانَهْ

و- اور دنیا کی زندگی تو وہو کے کام سامان ہے۔

و- اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو دنیا کی نسبت  
ایسا خیال کھویں گے کہ گویا وہاں گھر طی بھردن سے زبادہ  
رسہے ہی نہیں تھے۔

و- تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھالو، پھر تمہیں ہماری ہی  
طرف لوٹ کر آتا ہے اس وقت تم کو بتائیں گے  
جو تم کیا کرتے تھے۔

و- اللہ پر پچھے گا کہ تم زین میں لکھے بس رہے وہ کہیں گے

کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم ہے تھے ہمار  
کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

و۔ کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش  
ہو بلیطھے ہو یہ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت  
کے مقابل میں بہت ہی کم ہیں۔

و۔ جو شخص آخرت کی کھلتی کا طالب ہو ہم اس کے لیے  
اس کی کھلتی میں افزائش کوں گے اور جو دنیا کی کھلتی  
کا خواستگار ہو، اسکو ہم اس میں سے دیں گے اور  
اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

و۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجاکرتے ہیں  
کہ اے پروردگار! ہم کو وجود دینا ہے دنیا، ہی میں عنایت  
کرے ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بعض  
ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی

نعمت عطا فرما اور آخوت بیس بھی نعمت بجنینوا اور دوخت  
 کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ ایہ لوگ بیس جن کے لیے  
 ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ  
 جلد حساب بیلنے والا اور جلد اجر دینے والا ہے  
 وہ لے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ تو بہت تھوڑا ہے  
 اور بہت اچھی چیز تو پرہیز کار کے لیے نجات آغرت  
 ہے اور تم پر دھاگے برآ رجھی طلم نہیں سمجھا جائے گا۔  
 وہ مکر تم لوگ تو دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہوں لانکھ  
 آغرت بہت بہتر اور پائیدز تر ہے۔  
 وہ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب زینت کے طلب  
 ہوں تو ہم انکے اعمال کا بدله انہیں دنیا ہی بیس دے  
 دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلقی نہیں کی جاتی۔  
 وہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آغرت میں انکو

انجھ اعمال کے بد لے جو کرتے رہے ہیں بہت ساروں  
ہو گا۔

و۔ جان کھو کر دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور زینت  
و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال و  
اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے  
اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش کر اس سے کھیتی گتی  
اور کساتوں کو کھیتی بھلی لکھتی ہے پھر وہ خوب زد پر آتی  
ہے پھر اسے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر  
زد پڑ جاتی ہے پھر چورہ چورہ ہو جاتی ہے۔  
اوہ دنیا کی زندگی تو متع فریب ہے۔

و۔ توجہ ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا کی  
زندگی کا ہی خواہاں ہو تو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔  
و۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنارکھا ہے،

اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے  
 اُن سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس قرآن کے ذریعے سے  
 نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے  
 اعمال کی ستراءں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔  
 اُس روز اللہ کے سوانہ تو اس کا کوئی دوست ہو گا  
 اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز ہجومی  
 نہ میں پڑے، لبطور معاوضہ دنیا چاہیے تو وہ اس سے  
 قبول نہ ہو۔ یہ لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے وباں میں ہلاکت  
 میں ڈالے گئے ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا اپنی اور درد  
 دینے والا عذاب ہے۔

و۔ اور جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اسکو اس  
 کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بُری بات کی سفارش  
 کرے تو اسکو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور اللہ  
 ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

و۔ بیشک تھے اسے پروردگار کا عذاب درنے کی چیز ہے  
 و۔ جب بڑی آفت آئے گی اور دوزخ دیکھنے والے تھے  
 سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی تو جس نے سرنشی کی اور دنیا  
 کی زندگی کو مقدم سمجھا اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔  
 و۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہوتے سے  
 ڈلتا اور جی کو خدا ہنسوں سے روکتا رہا اُس کا ٹھکانہ  
 بہشت ہے۔

و۔ اپنے پیر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگ آپ سے قیامت کے  
 بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا ہے  
 اس کا نہتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تھے اسے پروردگار  
 ہی کو معلوم ہے۔

و۔ جو شخص اس سے ڈر کھتا ہے تم تو اسی کو درنے  
 والے ہو۔

جب وہ کو دیکھیں گے تو ایسا خجال کریں گے کہ  
 گویا دنیا میں ایک شام یا صبح ہے تھے۔  
 وہ تم کو دنیا کی زندگی دھو کے یہی نہ ڈال دے اور نہ بیٹاں  
 فریب دیتے والا تمہیں فریبے۔ شیطان تھا راثمن  
 ہے تو قم بھی اُسے دشمن ہی سمجھو۔  
 وہ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہش مند ہو تو ہم اسی میں سے  
 ہے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد فے ویتے ہیں پھر اس  
 یہ ہم کو طھکانا نہ مقرر کر رکھا ہے جہاں وہ لفڑیں سن کر اور  
 درگاہ الہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔  
 اور جو شخص آخرت کا خواستنگار ہو اور اس میں آتی کوشش  
 کرے جتنی اسے لائیں ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے  
 ہی لوگوں کی کوشش طھکانا نہ لجھتی ہے۔  
 وہ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق اور زینت ہیں

او زیکر یا جو باقی رہنے والی ہیں تواب کے حاظے سے  
تمہارے پر دردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے  
حاظے سے بہت بہتر ہیں۔

و اور جو چیز تم کو دی کسی نہ ہے وہ دُنیا کی زندگی کا فائدہ  
اور دُنیا کی زینت ہے اور جو چیز اللہ کے پاس ہے،  
وہ بہتر اور باقی ہتھے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟  
وہ لوگوں کو اُنکی تواہشوں کی چیزوں یعنی عورتیں اور بیٹیے  
اور سوئے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان  
لکھ ہوئے گھوٹے اور مولیشی اور کھبٹی بڑی زینت  
دار معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب دُنیا ہی کی زندگی کے  
سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا مٹھکا نہ ہے  
اے پیغمبرِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ان سے کہو کہ بھلائیں  
تم کو ایسی چیز تباویں جیان چیزوں سے کہیں اچھی ہو؟

سُنوجو لوگ پر ہیزگار ہیں ان کے لیے اللہ کے ہاں بانگا۔  
 بہشت ہیں جن کے نیچے نہ ریں بہہ رہی ہیں جن میں  
 وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ  
 کر اللہ کی خوشخبری اور اللہ اپنے نیک بندوں کو  
 دیکھ رہا ہے۔

و اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور  
 دوزخ گنہگاروں کے سامنے لا فی جائے گی۔

و تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے اگر چاہیے  
 تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہیے تو تم کو عذاب دے۔

و جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اُس کے لیے اس سے بہتر  
 بدله تیار ہے ادا یہ لوگ اس روزگیر اہل سے  
 بے خوف ہوں گے اور جو بُرا نی لے کر آئے گا تو ایسے  
 لوگ اوندھے مُمنہ دفعخ میں ڈال دیے جائیں گے تم کو

تو انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کر رہے ہو۔

و۔ قیامت کے دن ان کے ہاتھ اور پاؤں اور زبانیں  
سب انسکے کاموں کی گواہی دیں گے اس دن اللہ  
ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا اور طبیعی بدلہ دے گا  
و۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازوں کھڑی کریں  
گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی اور  
اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم  
اسکو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔  
و۔ اور اس روز عکلوں کا تنا بحق ہے تو جن لوگوں کے عملوں  
کے وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے  
ہیں اور جن کے وزن لہے ہوں گے تو بھی لوگ یہیں جنہوں  
نے اپنے تینیں خسارے میں ڈالا۔  
و۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنار کھا تھا اور

دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو جس طرح  
 یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھوکے ہوئے اور ہماری  
 آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں  
 مجلا دیں گے۔

وَ تُوبَهُ كَرْتَنَے وَالَّتَّ  
 عِبَادَتَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ  
 حَمْدَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ  
 رَدْزَهَ رَكْنَتَنَے وَالَّتَّ  
 رَكْعَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ  
 سَجْدَهَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ  
 نِيَكَ کَا مَوْلَ کَا اَمْرَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ، بُرْیَ بَاتَوْلَ سَے  
 مَنْعَ كَرْتَنَے وَالَّتَّ، اللَّهُ کی حدود کی حفاظت کرْتَنَے وَالَّتَّ  
 یہی مُomin لوگ ہیں اور

لے پھیرا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مومنوں کو ہشت کی  
خوشخبری سناد۔

و جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں، اور اقرار کو نہیں تو ڈلتے،  
اور جن رشتہ بائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ  
نے حکم دیا ہے، انہوں جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار  
سے ڈلتے رہتے ہیں، اور بڑے حاب سے خوف رکھتے  
ہیں، اور جو پروردگار کی خوشخبری حاصل کرنے کے لیے  
مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں، اور جو مال  
ہم نے انکو دیا ہے، اس میں سے پوشرثیدہ اور ظاہر  
خرچ کرتے ہیں، اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں،  
بھی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہجیشہ  
رہنے کے باغات، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے  
باپ داد اور بیویوں اور اولاد میں سے جنمیکو کارہوں

گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت  
 کے ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے  
 اور کہیں گے تم پر رحمت ہو، یہ تمہاری ثابت قدمی کا  
 بدله ہے اور عاقبت کا گھن خوب گھر ہے۔  
 و۔ اور وہ جو جھونپڑ کراہی نہیں دیتے اور جب انکو بہود چڑیوں  
 کے پاس سے گھونرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گھرتے  
 ہیں اور وہ کہ جب انکو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں  
 تو ان پر انداز ہے اور بہر ہو کر نہیں گھرتے بلکہ نور و فکر سے  
 ہیں اور وہ جو اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو یہاں  
 بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھوں  
 کی ٹھنڈک عطا فرماؤ، ہمیں پرہیز گاروں کا اہم بنانا صفا  
 کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدے اور پنجے محل دیے جائیں گے  
 اور ماں فرشتے ان سے دُعا اور سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے  
 اسمیں وہ ہمیشہ ہیں گے اور وہ ٹھہرے اور رہمنے کی عمدہ جگہ ہے۔

و۔ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اگر تم مُنہ پھیر لے گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تصرف کھول کھول کر پیغام کا سنا دینا ہے۔  
و۔ کچھ شک نہیں کہ نصیحت ہے، جو چاہئے اسے یاد رکھے۔  
اور یاد بھی تھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔

و۔ لے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو تو  
ہم سے موافقہ نہ کیجیو۔ لے پروردگار! ہم پر ایسا  
لوچھہ نہ ڈالیو جیسا تھا نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا  
اے پروردگار! جتنا لوچھہ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں،  
اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (لے پروردگار) ہمارے گناہوں  
سے درکسر کر۔ اور ہمیں بخشش دے اور ہم پر رحم فرم۔ تو یہ  
ہمارا مالک ہے۔ اور ہمیں کافروں پر غالب کر۔

(آمین یا حییا فقیہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروعِ اللہ کے نام سے ہو رحم کرنیوالا اور ہربیان ہے،



إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَئِكَةَ مُصَلَّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا هُمَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلَوَاتٌ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ

(الاحباب - ۵۴)

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (قدس) پر درود بھیجتے ہیں اے یمانِ عوام بھی آپ پر درود بھجو اور خوب سلام

رَبِّنَا تَقْبِلُ فِنَاءً إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 سَمِيعٌ لِّكُلِّ دُرْبٍ لِّكُلِّ عَزَّةٍ عَمَّا يَصْفُوونَ  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

امین

امروز مسعود و میر سعید اولین  
 بھری المقدس

ابوئیں محمد برکت علی، احمد بنی عفی عنہ

المجاہد اللہ والمؤمن علی اللہ اعظم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان - فون: ۰۴۲ ۳۶۶۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لِلَّهِ أَكْبَرُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ  
الْمُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْمُرْسَلِينَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
إِنَّمَا يُنَزَّلُ عَلَيْكُمْ آياتٌ قُرْآنٌ فَرَحِيقٌ لِمَنِ اتَّقَى وَمُنَذِّرٌ لِمَنِ  
أَنْجَى وَهُدًى لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً لِلْمُسْكُنِينَ يَعْلَمُ فِي الْأَنْوَارِ

# قِلَّة

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهِبِي وَحْبِي مَلِئِي  
وَطَائِفِي مَنْزِلِي !

(یہ کہ) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے عِشْقِ میرا  
مذہبِ محبتِ میری ملت اور اتباعِ میری منزلے



ابو ایس محمد بر کشت علی لودھیانوی عقی عثٹ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَاهِدُ اللَّهِ لِأَنَّهُ أَكْبَرُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَعَجِيزِ الْمُحْمَدِ الْأَنْعَمِ  
وَعَلَى إِلَيْهِ وَآخْرَاهِ وَعَلَىٰ يَهُدَ وَكُلِّ عَمَّامٍ لَكَ بِرَبِّ وَهَدِّيَ وَرَبِّ نَفْسَكَ  
وَرَبِّ زَعْدِكَ وَمِدَادِ كَلْمَاتِكَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَأَرَأَيْتُمْ فِي الْقِدْمَةِ وَأَنْوَبُ إِلَيْهِ  
يَا قَيْمَعَ

# مشوفات منازل إحسان المعروف به

## متالib حكمت

### دار الإحسان

ابوين محمد بركت على لودھیا نوی،

المراجعت الحکایت مقبول المصطفین دارالإحسان فیصل آباد  
پاکستان